محمد ﷺ کے جلووں میں کھو جاؤں ایسا
دکھائی نہ دے کچھ سوائے محمد ﷺ

نظرِ کرم

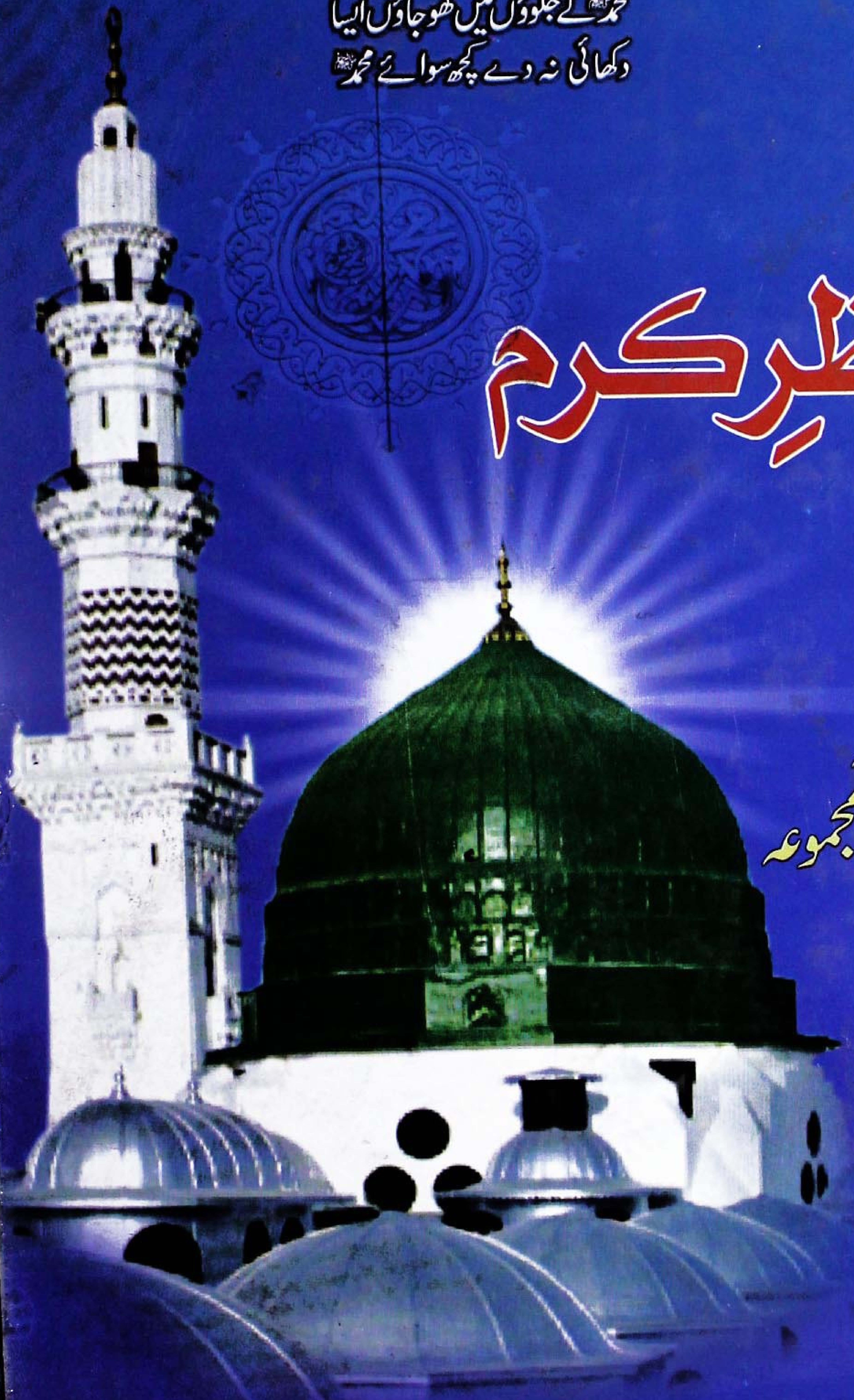

نعتیہ شعری مجموعہ

ریختۂ قلم: ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری

Marfat.com

ذخیرہ پ

جو 2014

Marfat.com

محمدؐ کے جلوؤں میں کھو جاؤں ایسا
دکھائی نہ دے کچھ ، سوائے محمدؐ

نظرِ کرم

(نعتیہ شعری مجموعہ)

ریختۂ قلم:

ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری

Marfat.com

135187

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعتِ محمد ﷺ رسولِ کریم

Marfat.com

ترتیب

نمبر شمار	نظرِ کرم	صفحہ نمبر
۱	اسمائے مصطفیٰ ﷺ	۶
۲	پیشِ گفتار	۹
۳	تُو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات	۱۱
۴	تقریظ	۱۲
۵	سلامِ شوق	۱۷
۶	یاالٰہی ! خواجۂ بطحا کے در کی خیر ہو	۱۹
۷	نعتِ مصطفیٰ ﷺ	۲۱
۸	نعت کیا ہے؟	۲۳
۹	الٰہی مجھے ہو لقائے محمدؐ	۲۵
۱۰	جانثارانِ رسولِ مہ کامل ہم ہیں	۲۶
۱۱	قبلۂ دل کعبۂ جان رسولِ عربی	۲۸
۱۲	اک مدح سرا ہوں تیرا سرورِ عالم	۳۱
۱۳	دستگیری میری فرمایئے مکی مدنی	۳۴
۱۴	میرے آقا میرے سلطان سا کوئی بھی نہیں	۳۷
۱۵	نگاہِ کرم، تاجدارِ مدینہ	۴۰
۱۶	لازم ہے مومنوں پہ محبت حضور کی	۴۱

نظرِ کرم

۱۷	ہر طرف جاری ہے فیضانِ رسول	۴۴
۱۸	لاج ہے میری حبیبِ دوسرا کے ہاتھ میں	۴۵
۱۹	رسولِ اکرم، حبیبِ عالم ہے مرتبہ بے مثال تیرا	۴۷
۲۰	غریبوں کی مشکل کشا کرنے والے	۵۰
۲۱	کہاں تک بیاں ہوں کمالِ محمدؐ	۵۲
۲۲	مِلی جب سے تیرے در کی گدائی	۵۳
۲۳	سید الانبیاء سے نسبت ہے	۵۴
۲۴	میں ہوں غلام حضرتِ خیر الانام کا	۵۵
۲۵	ساری دنیا میں کوئی ہے میرے آقا جیسا	۵۷
۲۶	میری آنکھوں نے جب سے روضۂ سرکار دیکھا ہے	۶۰
۲۷	خواجۂ بطحا، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳
۲۸	مجھ پہ ہر لمحہ میرے خیر الوریٰ کا ہاتھ ہو	۶۶
۲۹	آپ کے در کا گدا ہوں یا نبی ﷺ	۷۰
۳۰	محمدؐ مظہرِ نورِ خدا ہیں	۷۲
۳۱	سرکارِ دو جہاں کا جلوہ ہے لاجواب	۷۴
۳۲	میرے آقا میرے سرکار مدینے والے	۷۷
۳۳	چاہیے مجھ کو محبت آپ کی	۷۹
۳۴	نامِ نبی کو جب بھی لیا ہے دُعا کے ساتھ	۸۳
۳۵	آپ کی نظرِ کرم کا ہی اثر ہے آقا	۸۷
۳۶	سُنیو! نعرہ لگاؤ یا رسول اللہ کا	۹۰
۳۷	وظیفہ ہے میرا نامِ محمدؐ	۹۳

Marfat.com

۳۸	سراجاً منیراً حبیبِ خدا ہیں	۹۴
۳۹	لبوں پہ ہو میرے ہمیشہ مدینہ	۹۶
۴۰	میرے لبوں پہ نام رسولِ کریم کا	۹۹
۴۱	سیدالانبیاء کا چہرہ	۱۰۲
۴۲	دل میں ہر پل جستجوئے یار ہو	۱۰۴
۴۳	اُن کا خیال ہی تو میری کائنات ہے	۱۰۷
۴۴	یارسول اللہ کرم فرمایئے	۱۱۰
۴۵	ہیں میرے تاجور مدینے میں	۱۱۱
۴۶	ہر طرف چھایا ہوا ہے خواجۂ بطحا کا رنگ	۱۱۲
۴۷	میرے آقا میرے مدنی پیارے	۱۱۴
۴۸	کرم جو مجھ پہ ہوا ہے میری اوقات کہاں	۱۱۵
۴۹	ورائے فہم ہے شانِ محمدؐ	۱۱۹
۵۰	مجھ پہ بھی ہو میری سرکار تیری نظرِ کرم	۱۲۱
۵۱	میرا رسولؐ ہے جسے محبوبِ کُل کہیں	۱۲۴
۵۲	محبوبِ کبریا کو حبیبِ ازل کہیں	۱۲۶
۵۳	تمہارا گدا ہوں میرے کملی والے	۱۲۸
۵۴	فرشتوں کے سروں پر ہے میری سرکار کی چادر	۱۳۱
۵۵	سلام بحضور خیرالانام ﷺ	۱۳۳
۵۶	قطعۂ تاریخ (جناب محمد عبدالقیوم طارق سُلطانپوری)	۱۳۵
۵۷	فہرست مؤلفات و مرتبات (2010ء تک)	۱۳۷

Marfat.com

اسمائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسمائے مصطفیٰ ﷺ

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے اسمائے مقدسہ کے بارے میں فرمایا، آپ ﷺ کا اسمِ گرامی

پہلے آسمان پر احمد

دوسرے آسمان پر مجتبیٰ

تیسرے آسمان پر مرتضیٰ

چوتھے آسمان پر مزکی

پانچویں آسمان پر مجیب

چھٹے آسمان پر مظہر

ساتویں آسمان پر مقرّب

عرش بریں پر حبیب اللہ

کرسی کی پیشانی پر رسول اللہ

لوح محفوظ میں صفی اللہ

اللہ کے نزدیک عبداللہ

اہلِ عرش کے نزدیک عبدالمجید

اہل دوزخ کے نزدیک عبدالجبار

پہاڑوں میں عبدالخالق

جنگلی درندوں میں عبدالرّزاق

جنات میں عبدالرّحیم

Marfat.com

درندوں کے نزدیک عبدالسّلام

پرندوں کے نزدیک عبدالقدوس

حشرات الارض کے نزدیک عبدالغیاث

خشکی میں عبدالقادر

مچھلیوں میں عبدالقدّوس

شیاطین کے نزدیک عبدالقہار

اہلِ جنت کے نزدیک عبدالکریم

چوپایوں کے نزدیک عبدالمؤمن

سمندروں میں عبد**المھیمن**

انبیاؑ ء میں عبدالوہاب

انجیل میں فارقلیط (حق و باطل میں فرق و امتیاز کرنے والے، احمد)

تورات میں طاب طاب

زبور میں عاقب (پیچھے آنے والے، سب کے بعد آنے والے)

صحفِ موسیٰؑ میں روح القدس اور روح الحق

نیز حمطاء اور ماذ ماذ

مخمنا سریانی زبان میں

برقلیطس رومی زبان میں (جس کے معنی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں)

اہل زمین کے نزدیک محمدؐ رسول اللہ ہیں

☆☆☆☆☆

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

Marfat.com

پیشِ گفتار

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

دل میں حضور علیہ السلام کی محبت کا پیدا ہونا ایک نعمت ہے اور اِس نعمت کے اظہار کا نام نعت ہے۔ کتابِ فطرت کے آغاز سے لے کر انجام تک یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔ جس کا ذکر خالق بلند فرما رہا ہے اس کی توصیف مخلوق کے بیان سے ماورئی ہے۔ گویا ذاکر بھی لامحدود، ذکر بھی لامحدود اور مذکور بھی لامحدود ہے۔

آپ ﷺ کی مدح و ثناء میں ہزاروں دیوان مرتب ہوئے اور لاکھوں اشعار لکھے گئے لیکن پھر بھی بات یہاں تک پہنچی،

تیرے اوصاف کا اِک باب بھی پورا نہ ہوا

نعت کی تین اقسام ہیں:

اوّل:- آپ کے مقام و مرتبہ، جمالِ ظاہری اور اوصافِ حمیدہ کو موزوں الفاظ میں بیان کیا جائے۔
دوم:- اپنی وارفتگیٔ شوق اور والہانہ درد و سوز کو بذریعۂ بادِ صبا التماس کی صورت میں عرض کیا جائے۔
سوم:- چشمِ تصور میں خود مواجہہ شریف پر حاضر ہو کر اپنی عرض و تمنا بارگاہِ بیکس پناہ میں پیش کی جائے۔

لیکن یہ سب کچھ آپ کی نگاہِ لطف و عنایت سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ کسی کے بس اور قابلیت کی بات نہیں۔

میری طلب بھی انہی کے کرم کا صدقہ ہے
قدم یہ اُٹھتے نہیں ہیں، اُٹھائے جاتے ہیں

راقم السطور 25 جون 2007ء کو پاکستان سے واپس برطانیہ آیا تو دل میں خیال پیدا ہوا۔ اللہ کریم نے فرصت کا ایک اور موقع نصیب فرمایا ہے۔ کیوں نہ ایک نعتیہ دیوان مرتب کیا جائے۔ اگر توفیق الٰہی رفیق رہی تو مجھ خاکسار پر یہ ایک نعمت سے کم نہ ہوگا۔ لہٰذا 26 جون سے نعتیں لکھنے

Marfat.com

کا آغاز کیا اور اگلے ماہ 28 جولائی تک 48 نعتیں لکھی گئیں۔

اِس دورانیہ میں سفر بھی رہا اور کچھ دن عرس کے سلسلہ میں جامعہ الکرم بھی رہنے کا اتفاق ہوا لیکن نعتوں کا سلسلہ بدستور جاری رہا۔ تین نعتیں کچھ عرصہ قبل تحریر کی تھیں انہیں بھی شامل کر کے اِن 51 نعتوں کو علیحدہ ایک کاپی میں درج کیا اور اس مجموعہ کا نام ''نظرِ کرم'' رکھا۔ یہ واقعی سرکارِ دوجہاں ﷺ کی اس خاکسار پر نظرِ کرم کا نتیجہ ہے۔ ورنہ میں کیا اور میری حیثیت کیا۔ یہ سب کرم بالائے کرم اور اُس دربارِ معلیٰ کی ادنیٰ سی خیرات ہے۔

؎ میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

آخر میں رحمٰن و رحیم پروردگار سے ملتجی ہوں کہ یہ چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ جو رسُولِ اکرم ،نورِ مجسم ، احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی مدح سرائی میں بطور عرض داشت پیش کئے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مزید توجہاتِ کریمانہ اِس خاکسار کے شاملِ حال رہیں۔ آمین

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا — خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ

خاکِ راہِ بطحا

ABUL HASSAN. M. TAHIR HUSSAIN QADRI

36. PRIDRY GATEWAY BORDESLEY GREEN

BIRMINGHAM B9 5NF ENGLAND

7-8-2007

Marfat.com

تُو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات

''نعت مومن کا وظیفۂ حیات، ادیب کا سرمایۂ فن، دانشور کی آبروئے فکر، اہلِ دل کا سامانِ شوق، شب زندہ دار کی آخری پہر کی بانگِ بلال رضی اللہ عنہ، پروانے کا سوز، بلبل کا ساز، قلب کا گداز، آئینۂ روح کی تاب، آبشارِ محبت کا ترنم، قلزمِ عشق کی موج، منزلِ سعادت کا چراغ، کتابِ زیست کا عنوان، حیاتِ عشق کی گرمی، سینۂ کائنات کا راز، دیدۂ نمناک کا موتی، خاکِ حجاز کی مہک، فضائے طیبہ کی نکہت، ازل کی صبح، ابد کی شام اور شاعر کے رتجگوں کا حاصل ہے۔ نعت سے غنچۂ روح کھلتا، چشمۂ جاں اُبلتا، گلشنِ ایماں مہکتا، بحرِ شوق اُمڈتا، افقِ فکر چمکتا، سینۂ ذوق مچلتا، قلبِ کون ومکاں دھڑکتا، حُسنِ زندگی نکھرتا اور قدِ شعروفن اُبھرتا ہے۔

نعت سے دماغ روشنی، قلم پاکیزگی، افکار تازگی، خیالات توانائی، الفاظ رنگینی اور لہجے رعنائی پاتے ہیں، نعت مضمون کو عزت، عنوان کو شہرت، اسلوب کو ندرت، بیان کو وسعت اور کلام کو قوت عطا کرتی ہیں۔ نعت تخیل کے نازک آبگینے، عشق کے بے بہا خزینے، حرف ولفظ کے رواں دواں سفینے اور اظہار و بیان کے خوبصورت قرینے کا دوسرا نام ہے۔

یوں کہیے کہ انسانی ذہانت جب عروج پر پہنچتی ہے تو وہ نعت بن جاتی ہے، صبحِ سعادت جب طلوع ہوتی ہے تو نعت بن جاتی ہے، اسلامی ثقافت جب ثمر بار ہوتی ہے تو نعت بن جاتی ہے، فکری صداقت جب نصیب ہو جاتی ہے تو نعت بن جاتی ہے، خفتہ قسمت جب جاگ اُٹھتی ہے تو نعت بن جاتی ہے، طلبِ صادق جب موج بن کر کروٹ لیتی ہے تو نعت بن جاتی ہے اور شاعری جب پیکرِ التجا میں ڈھلتی ہے تو نعت بن جاتی ہے''۔

صاحبزادہ سید خورشید احمد گیلانی

Marfat.com

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاقِ عالم ربِ قدوس وسبوح جس کسی کو اپنی خاص کرم نوازیوں، کرم گستریوں اور کرم فرمائیوں سے ہمکنار فرمانا چاہتے ہیں اور اس کی روح کو اس قابل سمجھتے ہیں تو عالمِ ارواح میں ہی اس کو عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی نعمتِ عظمیٰ سے بہرہ ور اور مالا مال فرما دیتے ہیں۔ وہ روح اس دنیائے رنگ و بُو میں وجودِ عنصری کے قفس میں عمر بھر جمالِ جاناں حبیبِ کبریاء علیہ التحیۃ والثناء کی لذتوں سے ملذذ ہونے کے لئے تڑپتی اور پھڑکتی رہتی ہے اور اس حسنِ مطلق کی یاد میں گنگناتی، دل کو بہلاتی اور گرماتی رہتی ہے۔ اور اس تڑپ اور سوز و گداز میں بھی سکونِ حقیقی اور اطمینانِ تحقیقی سے ہمکنار ہوتی رہتی ہے۔

اور یہ مسلّمہ حقیقت اور مصدقہ امر ہے کہ محبوب کی ذات ستودہ صفات سے ہر وہ شے جو منسوب و موسوم ہو سے بھی پیار و محبت اور والہانہ عقیدت ہوتی ہے یعنی محبوب کے در و دیوار سے، کوچہ و بازار سے، اس کے ہر یار اور دلدار سے، یہاں تک کہ خاک درِ حبیب پہ ہر نقش و نگار سے بھی عقیدت و محبت ہوتی ہے۔

چونکہ روح کی منزل مقصودِ حقیقی تو جمال جاناں کے سوا کچھ نہیں ہوتی اس لئے مراتب و مدارج اور کمالات و مقامات کو سنگِ میل سمجھتے ہوئے ان سے گذر جاتی ہے وہاں قیام نہیں کرتی اور وجودِ عنصری کو بھی صبغۃ اللہ کے رنگ میں شدتِ شوق محبوب سے رنگ لیتی ہے۔

یہ ذات پاک اور رسولِ کریم علیہ التحیات والتسلیم سے ازلی محبت کی کرشمہ سازی ہے کہ زیر نظر صاحبزادہ محمد طاہر حسین قادری کے اس نعتیہ کلام میں قدم قدم پر ذوق و شوق اور اشتیاق و محبت اور سوز و گدازِ عشق کے چشمے اُبلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ

یَّشَآءُ (الآیہ)۔ میں نے صاحبزادہ صاحب کے اس نعتیہ کلام ''نظرِ کرم'' کو بنظرِ غائر دیکھنے کا شرف حاصل کیا۔ آپ کا رسول عربی ﷺ کی ذات ستودہ صفات سے والہانہ عشق قدم قدم پر رہبری کرتا ہوا نظر آتا ہے اور اپنے ساتھ وادیٔ عشق کے طُول وعرض میں لے جا کر تصورِ رُخِ محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اسقدر محو و مستغرق کر دیتا ہے کہ دنیاء و مافیہا کی خبر نہیں رہتی۔ اور نہ اپنی تو پھر خوف وغم کیسا۔ رنج واندوہ کیا ہے۔

محبوبؐ کے جلوؤں میں بلکہ خیالوں میں کھو جانے کا نام معراجِ عشق ہے تو آپؐ کی ایک اچٹتی سی نگاہ حاصل کمالات و تجلیات اور علتِ غائی مقامات ہے۔ اور آپؐ کی متبسمانہ نظر کو اہل محبت دین وایمان تو کیا جلوۂ ذات سبحانہ وتعالیٰ کہتے ہیں۔

صاحبزادہ صاحب کا ہر شعر عشق مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء میں ڈوبا ہوا کہیں وزن سے بے نیاز بھی ہو جائے تو بھی آبِ حیات کی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ جس سے دلوں کو زندگی جاوید ہوتی نظر آتی ہے۔ حضرت شیخ فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

من ندانم فاعلاتُ فاعلات
شاعری کردم بہ از آبِ حیات

اس کا وزن فاعلاتُ فاعلاتُ فاعلات ہے۔ آپ فرما رہے ہیں، میں شعر کے وزن کو نہیں جانتا لیکن شعر آبِ حیات سے بہتر کہہ دیتا ہوں۔

صاحبزادہ صاحب کے اس نعتیہ شعر کو دیکھا جائے تو حضور پُر نور ﷺ کی ذات ستودہ صفات سے آپ کا تعشقِ ذاتی عروج پر نظر آتا ہے۔ اور اپنے آپ سے گزر کر محمد عربی ﷺ کے جلوؤں میں کھو کر صرف آنحضرت ﷺ کو ہی دیکھنے کی حقیقی طلب سے سرشار نظر آتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

محمدؐ کے جلوؤں میں کھو جاؤں ایسا
نظر میں نہ آئے سوائے محمدؐ

حضورؐ کا اول میں بھی اور آخر میں بھی نام پاک۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے حضورؐ نے یہ سب

Marfat.com

کچھ اپنے جلو میں اور اپنی آغوش میں لے رکھا ہے۔ایک جگہ فرماتے ہیں:

ہے معراج میرے دل وجان و روح کی
کہ تم پر فدا ہوں میرے کملی والے
یہ دیوان ''نظرِ کرم'' کا ہے صدقہ
وگرنہ میں کیا ہوں میرے کملی والے
ہیں کشکول آنکھوں کے دو ٹھیکرے سے
لِقا چاہتا ہوں میرے کملی والے

سبحان اللہ۔حضور پاک صاحبِ لولاک ﷺ پر فدا ہونے کو دل و جان اور روح کی معراج کہہ کر حقیقتِ معراج بیان کی جارہی ہے۔اور عاجزی وانکساری کا اظہار کرتے ہوئے ''نظرِ کرم'' کا صدقہ دیوان کی صورت میں حاصل کررہے ہیں اور پھر آنکھوں کو دو ٹھیکروں کی صورت میں کشکول گدائی قرار دے کر دیدارِ محبوب پاک کو اپنی منزل مقصود کہہ رہے ہیں۔

عاشقِ جمال جاناں کا یہی کمال عشق ہوتا ہے کہ وہ اپنے دلدار پر سب کچھ قربان کردینے میں ہی سوغاتِ عشق پاتا ہے اور آتش شوق مزید بھڑکاتا ہے۔چنانچہ فرماتے ہیں:

طاہرؔ خستہ کی ہے یہ التجا
جان و دل سب کچھ ہو قربانِ رسولؐ

اور یہاں کس انوکھے اور اچھوتے انداز سے حقیقتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے وجہِ کریم سے پردۂ بشریت سرکاتے نظر آتے ہیں اور بے پردہ حُسن حقیقت کے دیکھنے والے کی نگاہِ مست اور چشمِ تر کی خیر چاہتے ہیں۔

دیکھتی ہے میم کے پردہ میں جو حُسنِ قدیم
اس نگاہِ مست کی اس چشمِ تر کی خیر ہو

فطرتِ انسانیہ ہر جگہ پر کسی نہ کسی سہارا کی متمنی اور متجسس ہوتی ہے اور جب اسے حضورِ پُرنور

Marfat.com

حبیب کبریا محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا کا سہارا مل جائے تو فکر کیسا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

فکر کیا دنیاء و عقبٰی کا تجھے طاہرؔ حزیں

ڈور تیری ہے حبیبِ کبریا کے ہاتھ میں

ڈور نے سرکارؐ کی راہ دکھادی ہے یعنی میرا سب کچھ آپؐ کے ہی ہاتھ میں ہے اور جب آپؐ کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ ہے **یَدُاللّٰهُ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ (الآیه)** تو کسی مقام پر کسی وقت کسی اور کا فکر کیسا۔

اور اسی طرح صاحبزادہ صاحب فکرِ دو عالم سے کس طرح رہائی پانے کا حقیقیہ حقیہ اور مجربہ نسخہ بیان فرماتے ہیں:

ملی جب سے تیرے در کی گدائی

ہوئی فکرِ دو عالم سے رہائی

اور چشمِ تصور میں سرِ عرش معلٰی کو دیکھ کر جس انداز سے حقیقتِ محمدیہ کو واشگاف الفاظ میں بیان کر دیا ہے۔ عاشقِ جمالِ مصطفٰے اور شیفتۂ حسن معرفتِ کبریاء جھومے بغیر نہیں رہ سکتا اور وجد کی کیفیات میں گُم ہو کر اپنے آپ میں نہیں رہ سکتا۔ فرماتے ہیں:

سرِ عرشِ عُلیٰ چشمِ تصور سے ہے جب دیکھا خدا دیکھا نہیں بس احمدِؐ مختار دیکھا ہے

انہیں دیکھا انہیں جانا یہی معراج ہے میری کہ طاہرؔ نے فنا ہو کر جمالِ یار دیکھا ہے

اور اپنا مذہب عشقِ رسول ﷺ قرار دے کر روحِ مذہب بیان کر دیا ہے اور پھر عشق کے تقاضے کو چند لفظوں میں بیان کر کے عشقِ رسول ﷺ کے حقیقی کو ساتھ ہی بیان کر دیا ہے۔ فرماتے ہیں:

مذہبِ طاہرؔ حزیں عشقِ رسولؐ خاکِ بطحا پر فدا ہوں یا نبیؐ

آپؐ کے در کا گدا ہوں یا نبیؐ گو بُرا ہوں یا بھلا ہوں یا نبیؐ

اور اپنے ہم مسلک حضرات کو اپنے ساتھ ملاتے ہوئے کیا خوب نصیحت فرماتے ہیں اور یا

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کے نعرہ کے منکر پر کس طرح تیر برساتے ہیں۔

سنیو! نعرہ لگاؤ یارسول اللہؐ کا ہر جگہ ڈنکا بجاؤ یارسول اللہؐ کا

ہم رسول اللہؐ کے عالم رسول اللہؐ کا تیر منکر پر چلاؤ یارسول اللہؐ کا

کہتے ہیں "ہر چہ در جان بینی در جہاں بینی"، یعنی جو کچھ جان میں نظر آتا ہے وہی کچھ جہان میں نظر آتا ہے۔ چونکہ بحمد اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب عشق رسول ﷺ کے میخوار ہوا چاہتے ہیں۔ اسلئے انہیں سارا عالم اسی بادۂ عشق کا میخوار نظر آتا ہے۔ فرماتے ہیں:

چل رہا ہے بادۂ عشقِ رسولؐ

سارا عالم کیوں نہ پھر میخوار ہو

الغرض جس ذوق وشوق اور عشقِ مصطفےٰ ﷺ میں ڈوب کر صاحبزادہ صاحب نے نعتیں لکھیں قابل صد آفریں اور لائق ہزار تحسین ہیں۔

اپنے جذبات وخیالات اور تصورات ونظریات کو جامہ الفاظ وتحریر پہنا کر بیان کرنا اور پھر اشعار کی صورت میں اپنی طبع کی جولانیوں کو ادب واحترامِ محبوب کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے بیان کرنا یہ خلّاق عالم کی خاص مہربانیوں اور حضور اکرم ﷺ کی خاص "نظرِ کرم" سے ہی ہوسکتا ہے اور وہ جس کو اپنا سمجھتے ہیں مٹا دیتے ہیں۔

دعا ہے کہ رب قدوس وسبوح صاحبزادہ صاحب کو رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے عشق و محبت میں مزید محو ومستغرق فرمائے اور اپنی حقیقت حقیقیہ اور حقیہ سے حجابات ہٹا کر اپنے جلوؤں سے سرشار فرمائے اور اپنے شیخ کے فیوضات وبرکات فراواں سے بہرہ ور فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین وغوث العاشقین علیہ التحیات و التسلیمات الی الابد الآباد

صاحبزادہ ابوالحقائق محمد انوار حسین قادری

زیبِ سجادہ دربار پیر جلوآنویؒ، جلوآنہ شریف (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

20-11-07

سلامِ شوق

سلام اے چارہ سازِ دردمنداں
سلام اے بے نواؤں کے نگہباں

سلام اے مونسِ جانِ پریشاں
سلام اے غمگسارِ حالِ پنہاں

سلام اے داروءِ دردِ دل و جاں
سلام اے بندہ پرور شاہِ شاہاں

سلام اے سید و سالارِ خوباں
سلام اے قبلہ و کعبۂ ایماں

سلام اے جانِ رحمت، جانِ دوراں
سلام اے حضرتِ محبوبِ یزداں

سلام اے شہریارِ مہ جبیناں
سلام اے زینت افزائے حسیناں

سلام اے وارثِ اسلام و قرآں
سلام اے والیٔ ملکِ سلیماں

سلام اے یوسفِ رُخسارِ خوباں
سلام اے عیسٰیِ بیمارِ ہجراں

سلام اے خالقِ اکبر کے مہماں
سلام اے خاتمِ اوراق ادیاں

سلام اے جانِ عالم، جانِ جاناں
سلام اے طالب و مطلوبِ رحماں

سلام اے نازشِ سَروِ خراماں
سلام اے لطفِ بخشش ظِلِ داماں

سلام اے زینتِ ایوانِ سبحاں
سلام اے رونق و نازِ گلستاں

سلام اے سرور و سالار و سلطاں
سلام اے شاہِ عالم، شاہِ شاہاں

سلام اے سرِّ حق، نورِ دل و جاں
سلام اے نورِ حق بر صورت انساں

سلام اے شاہِ شاہاں، جانِ جاناں
سلام اے مصطفٰیؐ شاہِ رسولاں

سلام اے صاحبِ عالم بہر شاں
سلام اے جلوۂ تصویرِ یزداں

سلام اے فضلِ حق، ماہِ درخشاں
سلام اے مہرِ عالم، مہرِ تاباں

سلام اے تاجدارِ بزمِ امکاں
سلام اے بادشاہِ جن و اِنساں

سلام اے گوہرِ دریائے احساں
سلام اے رمزِ بُرہاں، جانِ برہاں

سلام اے افتخارِ بزمِ عرفاں
سلام اے امتیازِ عشق و ایقاں

سلام اے ہادی و ساقیء مستاں
سلام اے سرگروہِ بزمِ پاکاں

سلام اے بے سروساماں کے ساماں
سلام اے چارہ سازِ ہر مسلماں

سلام اے قلبِ شکستہ کے ارماں
سلام اے دادرس ، آمالِ حرماں

سلام اے تکیہ گاہِ ما غریباں
سلام اے چارہ گر طاہر پریشاں

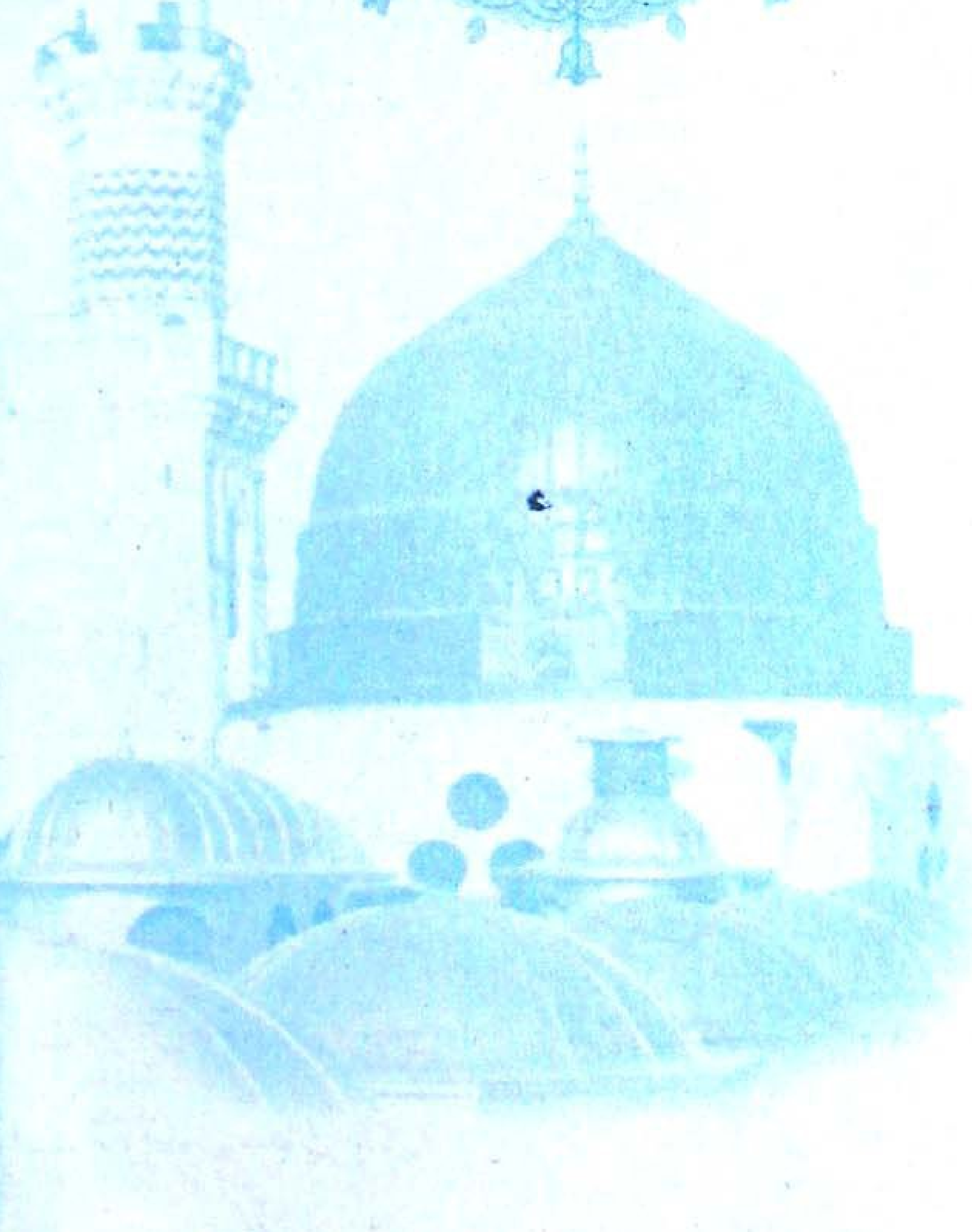

یا الٰہی ! خواجۂ بطحا کے در کی خیر ہو

یا الٰہی ! خواجۂ بطحا کے دَر کی خیر ہو
ہم فقیروں ، بیکسوں کے چارہ گر کی خیر ہو

پوچھتا جن کو نہیں اپنا ، پرایا کوئی بھی
پوچھنے والے مرے اُس تاجور کی خیر ہو

آپ کے ٹکڑوں پہ ہے اپنا گزارہ رات ، دن
دینے والے قاسمِ قدرت کے گھر کی خیر ہو

جس کا سینہ الفتِ احمد سے روشن زیرِ خاک
گوشۂ رضواں ہو یارب اُس قبر کی خیر ہو

ہو گئے سیراب سب ، ساقی جہاں محبوبِ رب
صاحبِ عالم تیرے دستِ نظر کی خیر ہو

اُمتِ سرکار کی خاطر کھڑے روح الامیں
پَر بچھائے راستے پر رہگور کی خیر ہو

حشر میں شاہِ امم نے فکرِ امت کے سبب
رکھ دیا جو خاک پر اس پاک سَر کی خیر ہو

بے حجاب اُن کی نظر میں ہے مکان و لامکاں
اے میرے داور ، تیرے علم و ہنر کی خیر ہو

جن کے آگے بند فصحائے عرب کی ہے زباں
ناطقِ قرآں ، زبانِ پُر اثر کی خیر ہو

بے زرو بے گھر نہیں کوئی تیرے ہوتے ہوئے
حضرتِ سلمانؓ ، بلالؓ و ابوذرؓ کی خیر ہو

دیکھتی ہے میم کے پردہ میں جو حسنِ قدیم
اس نگاہِ مست کی اس چشمِ تر کی خیر ہو

بہرِ صدیقؓ و علیؓ ، فاروقؓ و عثمانِ غنیؓ
میرے مولیٰ سُنیوں کے ہر بشر کی خیر ہو

کُل سلاسل اولیاء کے جسقدر مشہور ہیں
متصل ہر ایک راہی ، راہ بر کی خیر ہو

عالمِ اسلام کی اور ارضِ پاکستان کی
ہو جہاں آباد اسلامی شہر کی خیر ہو

فضلِ حق شامل اگر ہو پھر کوئی مشکل نہیں
رقص کر طاہرؔ تیرے روز حشر کی خیر ہو

Marfat.com

نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے لبوں پہ صبح و مسا نعتِ مصطفیٰ
جاری رہے خدایا سدا نعتِ مصطفیٰ

دامن میں لے لیا مجھے رحمت نے آپ کی
جود و عطا کا باب کھلا نعتِ مصطفیٰ

گنجِ کرم ہے، کانِ سخا نعتِ مصطفیٰ
ہے دو جہاں کی نور و ضیاء نعتِ مصطفیٰ

قرآن میں بھی حکمِ خدا نعتِ مصطفیٰ
لازم ہوئی بشر پہ ثناء نعتِ مصطفیٰ

میری زبان پر ہو سدا نعتِ مصطفیٰ
کرتا ہوں رب سے میں یہ دُعا نعتِ مصطفیٰ

ممکن نہیں کہ دوں گا بُھلا نعتِ مصطفیٰ
ہر دکھ میں آسرا ہے میرا نعتِ مصطفیٰ

مجھ کو لیا ہے غم سے بچا نعتِ مصطفیٰ
جس وقت بھی ہوں پڑھنے لگا نعتِ مصطفیٰ

بارِ خدا، یہ کیسی عطا نعتِ مصطفیٰ
مقصودِ حق ہے سرّ لقا نعتِ مصطفیٰ

زائل کبھی نہ ہو یہ جو نعمت مجھے ملی
لکھتا رہوں بہ شوق و ادا نعتِ مصطفیٰ

مدحِ رسول سے رہوں ہر وقت شاد کام
جاری رہے زباں پہ سدا نعتِ مصطفیٰ

محشر کے روز بھی یہی پہچان ہو میری
وردِ زباں ہو صلِ علیٰ نعتِ مصطفیٰ

مولیٰ کریم بھی مجھے بُلوا کے زیرِ عرش
فرمائیں ذکرِ یار سُنا نعتِ مصطفیٰ

خُلدِ بریں میں سید و سرورؐ میرے کہیں
پڑھتا ہے ایک میرا گدا نعتِ مصطفیٰ

اُسکو بلائیں کیسے کرے ہے میری ثناء
ہم بھی سُنیں تو اُس سے ذرا نعتِ مصطفیٰ

نعتِ رسول کی ملی سوغات پیرؒ سے
فرماتے مجھ کو مدح سرا نعتِ مصطفیٰ

اپنا بنا لیا ہے مرے شاہؒ نے جب مجھے
بابِ کرم ہے مجھ پہ بھی وا نعتِ مصطفیٰ

موت و حیات ہو میری حُبِ رسول میں
لب پر یہی ہو صبح و مسا نعتِ مصطفیٰ

توصیف سب پہ فرض ہے حُسنِ حبیب کی
جاری ہو لب پہ ذکرِ خدا نعتِ مصطفیٰ

عشاق کا علاج کریں گے طبیب کیا
ہے مرضِ عشق کی یہ دوا نعتِ مصطفیٰ

Marfat.com

جب تک ہے دَم میں دَم رہے سرکار کا کرم
اِس خاکسار پر ہو عطا نعتِ مصطفیٰ

ہے شاعروں کی مشقِ سخن گو ہزار ہا
عنوان مجھ کو یہی ملا نعتِ مصطفیٰ

سرکارِ دو جہاں سے یہ نعمت مجھے ملی
پیغام لے کے آئی صَبا نعتِ مصطفیٰ

نسبت ہے ایک مجھ کو بھی حضرت حسانؓ سے
پڑھتے تھے وہ بھی، میں بھی سدا نعتِ مصطفیٰ

روحِ بلالؓ نے مجھے آغوش میں لیا
پھر شوق سے کہا کہ سُنا نعتِ مصطفیٰ

میں کیا ہوں اور کیا میری اوقات ہے شہاؐ
نظرِ کرم سے مجھ پہ عطا نعتِ مصطفیٰ

دنیا و آخرت میں ہو وردِ زبان نعت
چاہوں گا اپنے رب سے جزا نعتِ مصطفیٰ

وارفتگیٔ شوق ہو ایسی بیان میں
ہر شعر آئینہ ہو میرا نعتِ مصطفیٰ

طاہرؔ حزیں کی ہے یہ تمنا میرے خُدا
پیشِ نبیؐ پڑھے یہ گدا نعتِ مصطفیٰ

135187

Marfat.com

نعت کیا ہے؟

نعت کیا ہے؟ سیدِ عالم کی دربانی کا نام
نعت کیا ہے؟ ملکِ گویائی میں سلطانی کا نام

نعت کیا ہے؟ ذوق وشوق وسوزِ پنہانی کا نام
نعت کیا ہے؟ عشق سے بھرپور جوانی کا نام

نعت کیا ہے؟ کشتیٔ دل کی نگہبانی کا نام
نعت کیا ہے؟ گوہرِ اسرارِ سبحانی کا نام

نعت کیا ہے؟ جلوۂ تفسیر **مَنْ رَّانی** کا نام
نعت کیا ہے؟ لم یزل کے حُسنِ لاثانی کا نام

نعت کیا ہے؟ مصطفیٰ کے وجہِ تابانی کا نام
نعت کیا ہے؟ حُسن اور خوبی کی پیشانی کا نام

نعت کیا ہے؟ عرش کی قندیلِ نورانی کا نام
نعت کیا ہے؟ قُلزمِ عرفاں کی افشانی کا نام

نعت کیا ہے؟ سورۂ یوسفؑ کی پیشانی کا نام
نعت کیا ہے؟ مظہرِ تفسیرِ قرآنی کا نام

نعت کیا ہے؟ **لی مع اللہ** وقت لاثانی کا نام
نعت کیا ہے؟ **فَاذْکُرُوْنِی** حکم ربانی کا نام

نعت کیا ہے؟ مخزنِ انوارِ سبحانی کا نام
نعت کیا ہے؟ معدنِ اسرارِ صمدانی کا نام

نعت کیا ہے؟ شاہ کے اوصافِ طولانی کا نام
نعت کیا ہے؟ مدحتِ محبوبِ ربانی کا نام

نعت کیا ہے؟ مصطفیٰ کی شانِ شایانی کا نام
نعت کیا ہے؟ نعمتِ حق، سرِّ عرفانی کا نام

نعت کیا ہے؟ عقل اور دانش کی حیرانی کا نام
نعت کیا ہے؟ رحمتِ حق کی فراوانی کا نام

نعت کیا ہے؟ زینتِ گلزارِ یزدانی کا نام
نعت کیا ہے؟ نورِ جان و جانِ جانانی کا نام

نعت کیا ہے؟ گوشۂ رضواں کی گلدانی کا نام
نعت کیا ہے؟ چشمۂ عرفانِ حقانی کا نام

نعت کیا ہے؟ خاص وصفِ نوعِ انسانی کا نام
نعت کیا ہے؟ خاص لطف وکرم رحمانی کا نام

نعت کیا ہے؟ عاشقوں کی رُوحِ ایمانی کا نام
نعت کیا ہے؟ عارفوں کے ذوقِ عرفانی کا نام

نعت کیا ہے؟ ربِ اکبر کی مہربانی کا نام
نعت کیا ہے؟ عشقِ غوثِ پاک جیلانیؒ کا نام

نعت کیا ہے؟ سوزِ رومیؒ، شیر گیلانیؒ کا نام
نعت کیا ہے؟ سازِ جامیؒ، پیر منگانیؒ کا نام

نعت کیا ہے؟ ختم میری ہر پریشانی کا نام
نعت کیا ہے؟ ساقیِ کوثر کی مہمانی کا نام

نعت کیا ہے؟ غمگسارِ دردِ پنہانی کا نام　　نعت کیا ہے؟ چارہ سازِ مرض روحانی کا نام

نعت کیا ہے؟ ہجر کی مشکل سے آسانی کا نام　　نعت کیا ہے؟ مونسِ رنج و پریشانی کا نام

نعت کیا ہے؟ بے نواؤں پر مہربانی کا نام　　نعت کیا ہے؟ بیکسوں کے سازوسامانی کا نام

نعت کیا ہے؟ شاعری کی صف میں سلطانی کا نام　　نعت کیا ہے؟ مہرِ عالم کی ثناء خوانی کا نام

نعت کیا ہے؟ ہم غلاموں کی غلامانی کا نام　　نعت کیا ہے؟ بندۂ شہؐ کی مدح خوانی کا نام

نعت کیا ہے؟ عشق میں طاہر کی جولانی کا نام

نعت کیا ہے؟ یار کے انوارِ نورانی کا نام

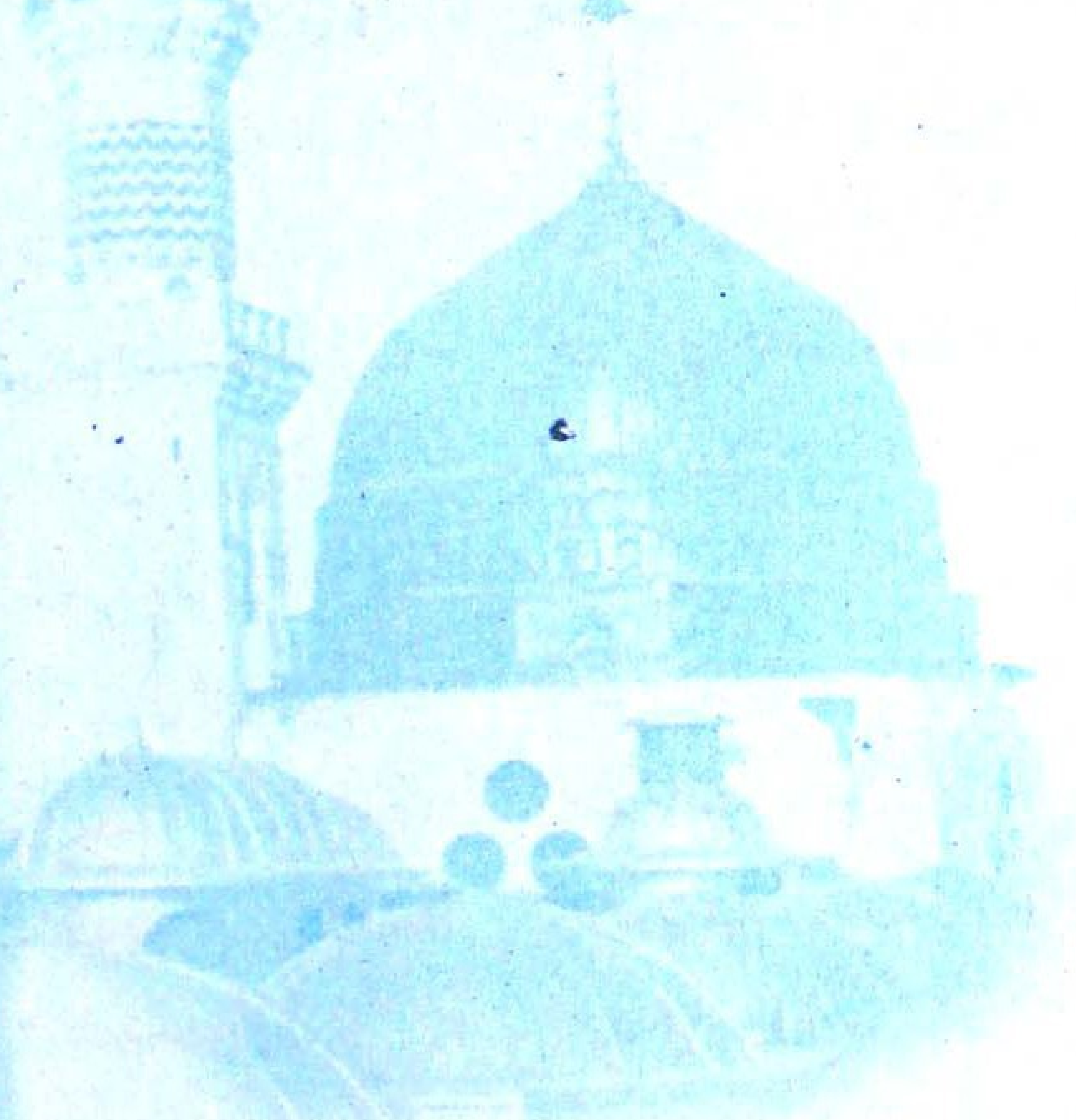

Marfat.com

الٰہی! مجھے ہو لقائے محمدؐ

الٰہی! مجھے ہو لقائے محمدؐ
میری جان و دل ہو فدائے محمدؐ

دمِ واپسیں بھی یہی ہے تمنا
زباں پر ہو جاری ثنائے محمدؐ

سراجِ منیرا کی نورانی ضو سے
سیاہ قلب کو جگمگائے محمدؐ

غرض دین و دنیا کی ہرگز نہیں ہے
مجھے چاہیے خاک پائے محمدؐ

محمدؐ کے جلوؤں میں کھو جاؤں ایسا
دکھائی نہ دے کچھ سوائے محمدؐ

ہو دل سے فراموش ہر ایک حسرت
فقط دل رہے مبتلائے محمدؐ

شب و روز، ہر وقت، ہر لمحہ میرے
خیالوں کی دُنیا پہ چھائے محمدؐ

حبیبِ خدا کی محبت میں مرنا
یہی چاہتا ہوں خدائے محمدؐ

ہے تخلیقِ عالم کی منشاء محمدؐ
بنائے جہاں ہے بنائے محمدؐ

کھلی شرحِ تفسیر جب **مَنْ رَّانی**
لقائے خدا ہے لقائے محمدؐ

ہوا **کُنْتُ کَنْزًا** سے جو نور ظاہر
وہی نور خلوت سرائے محمدؐ

جو الہام و وحی کے گنجِ خفی ہیں
وہی دہر میں ہیں لٹائے محمدؐ

ہے رحمت خدا کی جو ہر شے پہ چھائی
وہ رحمت مجسّم بن آئے محمدؐ

یہ ارض و سما ہو کہ فردوسِ اعلیٰ
بنائے گئے ہیں برائے محمدؐ

مجھے ہی نہیں اُنکی اُلفت کا دعویٰ
کہ سارا جہاں ہے فدائے محمدؐ

یہ عرفان و ایقان و علم و بصیرت
ملا صدقۂ خاک پائے محمدؐ

میرے خانۂ دل کو آباد کر دے
خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

ابوبکرؓ و فاروقؓ، عثمانؓ و حیدرؓ
انہی سے ہویدا ضیائے محمدؐ

میرے پیرؒ نے ہے مجھے یہ بتایا
لقائے خُدا ہے، لقائے محمدؐ

نہ میں کچھ ہوں، اور نہ ہی اوقات میری
ہوں ادنیٰ سا طاہر گدائے محمدؐ

Marfat.com

جانثارانِ رسولِ مہِ کامل ہم ہیں

جانثارانِ رسولِ مہِ کامل ہم ہیں
آپؐ کے گیسوئے خمدار کے بسمل ہم ہیں

الفتِ سیدِ ابرار ملی ورثہ میں
دہر میں دردِ کی سوغات کے حامل ہم ہیں

اپنا مذہب ہے فقط عشقِ رسولِ اکرم
یوں شب و روز تیرے عشق کے گھائل ہم ہیں

حق تعالیٰ نے کہا **فَاتَّبِعُونی** جب سے
شہِ بطحاؐ کی اِطاعت کے ہی قائل ہم ہیں

جلتا رہتا ہے دل و جاں میں محبت کا چراغ
ایسے الطاف و کرم کے کہاں قابل ہم ہیں

نصِ قرآن سے عشاق کا ایماں ثابت
نجدی پاگل ہیں جو کہتے ہیں کہ پاگل ہم ہیں

Marfat.com

چاک کرتے ہیں سرِ بزم ابھی دامنِ دل
تیرا دِل بھی کہیں مجروح ہے کہ گھائل ہم ہیں

یا عبادی سے پکاریں میرے مالک مجھ کو
قاسمِ رزقِ خداوند کے سائل ہم ہیں

دل جلوں سے نہ پڑا واسطہ زاہد تجھ کو
خود ہی جاہل ہو مگر کہتے ہو جاہل ہم ہیں

زُہد و تقویٰ تو محبت کے سوا کچھ بھی نہیں
شکر الحمد کہ اس عشق میں کامل ہم ہیں

بندگانِ درِ دولت ہیں ازل سے تیرے
لاج رکھیے کہ بڑے بُزدل و بے دل ہم ہیں

فقر وفخری کی صدا جب سے پڑی کانوں میں
رات دن ہستی مٹانے پہ ہی مائل ہم ہیں

نام و ناموس کی طاہر کو نہیں کچھ بھی غرض
یار پہ خود کو مٹانے کے ہی قائل ہم ہیں

Marfat.com

قبلۂ دل، کعبۂ جان رسول عربی

قبلۂ دل ، کعبۂ جان رسولِ عربی
تجھ پہ سو جان سے قربان رسولِ عربی

پھر دکھائیں رُخِ پُر نور میرے شاہ مجھے
پورے مضطر کے ہوں اَرمان رسولِ عربی

خُلق سے آپ کو خالق نے نوازا ایسا
خُلق ہے آپ کا قرآن رسولِ عربی

سارے عالم کو ہدایت کیلئے نُورِ ازل
آگئے صورتِ انسان رسولِ عربی

نجد میں قیس کی روح اب بھی پریشان پھرے
میری روح اور ہے دامان رسولِ عربی

آپ کی شان ہے **خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی**
بڑھ رہا مرتبہ ہر آن رسولِ عربی

Marfat.com

قدسیوں کا ہے **یُصَلُّوْنَ** وظیفہ ہر دم
ربِ اکبر بھی ثناء خوان رسولِ عربی

رَبُّکَ ، دِیْنُکَ کہتا رہے بیشک لیکن
ہے فلاح قبر میں پہچان رسولِ عربی

حق تعالیٰ کا ہے عرفان اُسی کو حاصل
ہو گیا جسکو بھی عرفان رسولِ عربی

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ہے مقامِ ارفع
آپ کی شان ہے کیا شان رسولِ عربی

جب سے نظروں میں بسا جلوۂ محبوبِ خدا
ہر طرف آپ کا فیضان رسولِ عربی

ساری مخلوق کو جو کچھ بھی ملا تجھ سے ملا
برکت و نعمتِ ایمان رسولِ عربی

شب اسریٰ کے دُلارے کو کروڑوں مُجرے
چاند تارے تیرے قربان رسولِ عربی

Marfat.com

بے حجابانہ سُخن طالب و مطلوب ہے آج
میزباں رب ہے تو مہمان رسولِ عربی

اُنکی چاہت کے سوا دین میں کچھ ہے ہی نہیں
اپنے مذہب کا ہے عنوان رسولِ عربی

آپ کا ہوں تو کوئی فکر مجھے کیونکر ہو
میرے آقا میرے سلطان رسولِ عربی

شاہؐ کی نظرِ کرم سے ہی ثناء خواں طاہرؔ
بن گیا ہے میرا دیوان رسولِ عربی

Marfat.com

اِک مِدح سرا ہوں میں تیرا سرورِ عالم

اِک مِدح سرا ہوں میں تیرا سرورِ عالم
جیسا بھی ہوں اچھا یا بُرا سرورِ عالم

میں قابلِ الطاف و کرم گرچہ نہیں ہوں
ہے لاج میری تجھ کو شہا سرورِ عالم

گر آپ سہارا نہ بنیں ، کون بنے گا
دُکھ درد کے ماروں کا بَھلا سرورِ عالم

بس آپ ہی اک آسرا ہیں دونوں جہاں میں
ہے کون میرا تیرے سِوا سرورِ عالم

فریاد جو تم سے نہ کروں ، کس سے کروں اور
سنتا ہے کوئی میری صَدا سرورِ عالم

ہر سمت سے گھیرا ہے مجھے رنج و الم نے
میرے سبھی دکھ درد مٹا سرورِ عالم

Marfat.com

ہے تکیہ غریبوں کا تیرا ہی درِ والا
تجھ سے ہی ملی بھیک سدا سرورِ عالم

اللہ نے تیرے ہاتھ میں جب دے دیا سب کچھ
ہے سارا جہاں تیرا گدا سرورِ عالم

مولیٰ نے کہا آپؐ کو جب **قُلْ یٰعِبَادِی**
بندہ ہوں تیرا ہر دوسرا سرورِ عالم

کھاتا ہے زمانہ تیرے دربار کی خیرات
منگتا ہے تیرا شاہ و گدا سرورِ عالم

بس ایک تمنا ہے میری وقتِ نزع بھی
ہونٹوں پہ تمہاری ہو ثناء سرورِ عالم

ہو تیری محبت میں میرا جینا کہ مرنا
ہر وقت یہی میری دُعا سرورِ عالم

ہے میرے لئے آپ کی دہلیز ہی معراج
اعزاز نہیں اس سے بڑا سرورِ عالم

Marfat.com

کس منہ سے کروں شکر تیرا خواجۂ بطحا
دیدار کے لائق نہ میں تھا سرورِ عالم

کیا ابرِ کرم برسا ہے بیکار زمیں پر
ہے فضل تیرا ، جود و سخا سرورِ عالم

میں کیا ہوں ، ندامت سے ہے جھک جاتا میرا سَر
یہ تیرا کرم تیری عطا سرورِ عالم

اے سیدِ لولاک لما ، فخرِ دو عالم
سو جان سے ہوں تجھ پہ فدا سرورِ عالم

ٹکڑوں پہ تیرے پلتے ہیں مجھ جیسے گدا بھی
ورنہ میری اوقات ہے کیا سرورِ عالم

تعریف میں کس منہ سے کروں آپ کی شاہا
تعریف کے قابل بھی نہ تھا سرورِ عالم

ہوں مدح سَرا اُن کا جو ممدوحِ خدا ہے
طاؔہر پہ ہے یہ خاص عطا سرورِ عالم

Marfat.com

دستگیری میری فرمایئے مکی مدنی

دستگیری میری فرمایئے مکی مدنی
بن گئی جان پہ ہے آیئے مکی مدنی

اپنے در پر مجھے بلوایئے مکی مدنی
رُخِ زیبا مجھے دکھلایئے مکی مدنی

شوقِ دیدار کیے جاتا ہے بیتاب مجھے
پردہ رُخ سے ذرا سرکایئے مکی مدنی

چشمِ رحمت ہو اِدھر بندۂ بے دام پہ پھر
جانِ عالم ذرا فرمایئے مکی مدنی

بندہ محتاج کو محروم نہ رکھیے آقا
آپ کی نظرِ کرم چاہیے مکی مدنی

ہم گنہگاروں کو محشر میں شفیعِ امت
قیدِ ذنب سے رِہا کروایئے مکی مدنی

گو بُرا ہوں یا بَھلا آپ سے نسبت ہے شہاً
لاج رکھئے مری اب آیئے مکی مدنی

ایک مدت جو سرِ عرشِ بریں نُور رہا
ایک لمحہ وہی دکھلایئے مکی مدنی

مصحفِ رُخ کی حقیقت ہے بیاں سے باہر
پردۂ میم کو اُٹھایئے مکی مدنی

تیری تصویر ، مصور کا ہے آئینۂ تام
پھر تصور میں مرے آیئے مکی مدنی

آپ کی شان و حقیقت کو خُدا ہی جانے
فہم ناقص کہاں دوڑایئے مکی مدنی

اسمِ اعظم ہے یہی نامِ محمدؐ! واللہ
ہر رگ و تار پہ بس گایئے مکی مدنی

ہم ہوئے آپ کے اور آپ خدا تعالیٰ کے
حشر سے پھر کیوں گھبرایئے مکی مدنی

Marfat.com

میرا دل اور میری جان تصدق تم پر
پھر مجھے قدموں میں بلوایئے مکی مدنی

بس یہی عرض و تمنا ہے تیرے طاہر کی
تیری دہلیز پہ مر جایئے مکی مدنی

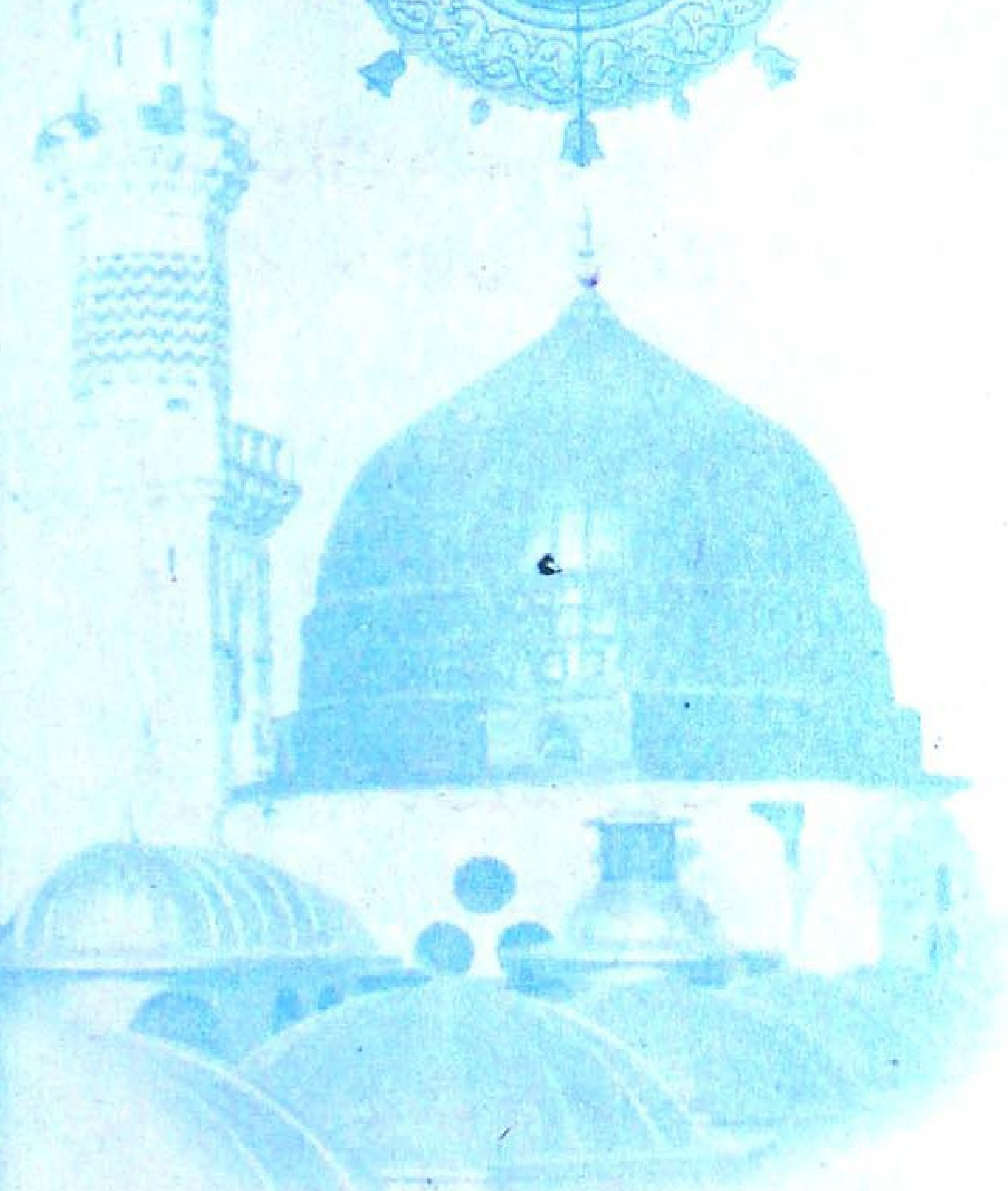

Marfat.com

میرے آقا میرے سلطان سا کوئی بھی نہیں

میرے آقا میرے سلطان سا کوئی بھی نہیں
شبِ معراج کے مہمان سا کوئی بھی نہیں

انبیاء آئے ، رُسل آئے جہاں میں لیکن
ہاں مگر صاحبِ قرآن سا کوئی بھی نہیں

لی مع اللہ کا بیاں ، رازِ حقیقت کی دلیل
سرِّ حق ، مظہرِ رحمٰن سا کوئی بھی نہیں

خاتمِ جملہ رسل ، ہادیٔ کل ، مصدرِ کل
ساری مخلوق میں اِس شان سا کوئی بھی نہیں

صاحبِ جود و سخا ، لطف و عطا ، مہر و وفا
حق تعالیٰ کے بُرھان سا کوئی بھی نہیں

نطقِ احمدؐ سے ہی جاری ہوا قرآن و حدیث
پاک و طاہر تیرے فرمان سا کوئی بھی نہیں

Marfat.com

نوعِ انسان ہی کیا ساری خدائی میں نہیں
تیری عظمت سا تیری آن سا کوئی بھی نہیں

سرورِ دنیا و دیں ، نُورِ ازل ، نُورِ مبیں
جانِ عالم ، جانِ جانان سا کوئی بھی نہیں

کسقدر بالا ہے ایوانِ رسولِ عربیؐ
اور اِس حاملِ ایوان سا کوئی بھی نہیں

مسندِ سدرہ پہ بیٹھے ہوئے جبریلِ امیںؑ
میری سرکار کے دربان سا کوئی بھی نہیں

عمر فاروقؓ ہو صدیقؓ ہو ، عثمانؓ و علیؓ
خاتم الرسلؐ کے یاران سا کوئی بھی نہیں

باغِ احمدؐ کے ہیں دو پھول حسنؓ اور حسینؓ
مصطفےٰؐ کے گُل و ریحان سا کوئی بھی نہیں

آلِ اطہر ہو ، صحابہ ہوں کہ ازواجِ رُسول
سیدِ والا کے بُستان سا کوئی بھی نہیں

نعت خواں دنیا میں لاکھوں ہوئے بیشک لیکن
ہاں مگر حضرتِ حسانؓ سا کوئی بھی نہیں

غوث بالا ہو، قطب، شیر ہو سردار و کرم
شہِ بطحا کے غلامان سا کوئی بھی نہیں

معرفت ہے یہی عرفانِ شریعت یارو
اِس سے بڑھ کر فقر آسان سا کوئی بھی نہیں

شاعری سے ہیں بھری لاکھوں کتابیں بیشک
نعتِ سرکار کے دیوان سا کوئی بھی نہیں

مُلتجی آپ کے ہے جود و کرم کا طاہرؔ
مہر و بخشش میں تیری شان سا کوئی بھی نہیں

Marfat.com

نگاہِ کرم، تاجدارِ مدینہ

نگاہِ کرم ، تاجدارِ مدینہ گرفتارِ غم ، تاجدارِ مدینہ
جو تم نہ سنو گے ، سُنے کون میرے یہ کرب و الم ، تاجدارِ مدینہ
کہاں طُورِ سینا ، کہاں عرشِ اعظم ہے زیرِ قدم ، تاجدارِ مدینہ
ہے محشر میں تاجِ شفاعت تیرے سَر شفیعِ اُمم ، تاجدارِ مدینہ
تمہاری طلب میں کہاں سے کہاں تک چلے آئے ہم ، تاجدارِ مدینہ
تمہارے ہی دم سے ہے رونق جہاں میں ہے ہستی میں دَم ، تاجدارِ مدینہ
محمدؐ ہی عنوان اسلام کا ہے چراغِ حرم ، تاجدارِ مدینہ
اُولو العزم ہیں قافلۂ رُسُل میں ، رسولِ حشم ، تاجدارِ مدینہ
صفیؑ و نجیؑ ہو ، ذبیحؑ و مسیحؑ ہو سبھی سَر بہ خم ، تاجدارِ مدینہ
ازل سے تیرے رُوئے انور کے شاہا ہیں مشتاق ہم ، تاجدارِ مدینہ
حبیبِ خُدا ، شبِ اسریٰ کے دولہا اِدھر بھی کرم ، تاجدارِ مدینہ
ہمیں بھی عطا ہو ، نواسوں کا صدقہ کہ سائل ہیں ہم ، تاجدارِ مدینہ
ہو نظرِ کرم طاہرؔ خستہ پر بھی میرے قبلہ ام ، تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

لازم ہے مومنوں پہ محبت حضور کی

لازم ہے مومنوں پہ محبت حضور کی
برتر ہو کائنات سے اُلفت حضور کی

اسلاف کی طرح یہی ایمان ہے میرا
ہو بندگی خدا کی ، اطاعت حضور کی

روزِ جزا کی فکر مجھے اب نہیں رہی
جب سے عطا ہوئی مجھے نسبت حضور کی

رحمت ہی مصطفیٰ کی ، رحمت خدا کی ہے
دونوں جہاں پہ چھائی ہے رحمت حضور کی

خاکی و نُوری سر کو جھکائے کھڑے ہوئے
اللہ ہی جانتا ہے حقیقت حضور کی

مخلوق سے ولی ہیں ، تو نبیوں سے مُرسلین
اور سب سے ہے نمایاں رسالت حضور کی

منسوخ ہو چکے سبھی ادیان دہر کے
سرچشمۂ ھُدیٰ ہے ہدایت حضور کی

Marfat.com

توراۃ ہو ، زبور ہو ، انجیل بھی نہیں
سب ختم اب چلے گی شریعت حضور کی

ارض و سما پہ ، کون و مکاں ، لامکاں پہ بھی
حکمِ خدا سے جاری حکومت حضور کی

عزت وَلِرَسُوْلِہٖ کا پاس اِس قدر
عزت خدا کے ساتھ ہے عزت حضور کی

منکر نکیر پوچھیں گے رَبُّکَ ، دِیْنُکَ
لیکن رہائی ٹھہری شہادت حضور کی

اپنے تو اپنے کہتے ہیں کُفار بھی انہیں
الصادق و امین یہ عظمت حضور کی

بدتر سے دشمنوں پہ بھی وَا دامنِ کرم
ہے کس قدر بلند مروت حضور کی

دشمن بھی اُنکے لطف و کرم کے ہیں معترف
کس پر نہیں جہاں میں عنایت حضور کی

Marfat.com

دنیا میں اور قبر میں، میدانِ حشر میں
اُمت کو ہر جگہ ہے ضرورت حضور کی

ساری خُدائی ہے، سرِ تسلیم اُنکے پیش
اللہ! کیا ہے شان و جلالت حضور کی

ہے یہ وہ آفتاب نہ ڈُوبے گا جو کبھی
نصف النہار پر ہے نبوت حضور کی

سجدے میں علم و حکمت و دانش و فلسفہ
بے مثل ہے جہاں میں بصیرت حضور کی

اللہ کو پسند ہے اُسوۂ مصطفیٰ
اسلام کیا ہے؟ درس و طریقت حضور کی

گر مصطفیٰ سے پیار نہیں، دین ہی سہی
تکمیلِ دین ٹھہری ہے الفت حضور کی

آتا ہے رشک بارہا طاہرؔ نصیب پر
میرے نصیب میں ہوئی مدحت حضور کی

Marfat.com

ہر طرف جاری ہے فیضانِ رسول

ہر طرف جاری ہے فیضانِ رسول — دو جہاں گویا ہے ایوانِ رسول
صاحبِ لطف و عطا کے فضل سے — چار سو رحمت ہے احسانِ رسول
دم بخود ارض و فلک ہیں آج بھی — دیکھ کر اعجاز بُرھانِ رسول
مرتبہ کوئی بیاں کیسے کرے — بڑھ رہی ہر آن ہے شانِ رسول
دو جہاں کے عاصیوں کو ڈھانپنے — کس قدر پھیلا ہے دامانِ رسول
جینا ، مرنا ہو رضائے یار میں — ہر مسلماں کو ہے فرمانِ رسول
بادۂ توحید سے مخمور وہ — ہے میسر جس کو عرفانِ رسول
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ سے عیاں — ہو رہی ہے عظمت و شانِ رسول
بخشوانا عاصیوں کو حشر میں — خاص ہے یہ عہد و پیمانِ رسول
اُس درِ والا کی کیا توقیر ہے — ہے جہاں جبریل دربانِ رسول
سب ملائک اور اِنس و جان کا — ہے وظیفہ مدحت و شانِ رسول
کربلا میں ، نجف میں ، بغداد میں — ہر جگہ جاری ہے فیضانِ رسول
آ نہیں سکتی خزاں جس باغ میں — ہے وہی لاریب بُستانِ رسول
شہؐ کے جود و کرم کا فیض ہے — مجھ سا بیکس ہے ثناء خوانِ رسول

طاہرِ خستہ کی ہے یہ التجا
جان و دل سب کچھ ہو قربانِ رسول

Marfat.com

لاج ہے میری حبیبِ دوسرا کے ہاتھ میں

لاج ہے میری حبیبِ دوسرا کے ہاتھ میں
احمدِ مرسل ، محمدؐ مصطفیٰ کے ہاتھ میں

میں ہی کیا خلقِ جہاں، سب اِنس و جاں کی لاج ہے
خواجۂ بطحا ، شہِ ارض و سما کے ہاتھ میں

سب خزانوں کا بنایا رب نے ہے قاسم انہیں
دین و دنیا سب ہے محبوبِ خدا کے ہاتھ میں

ہے لواء الحمد کا جھنڈا اُنہی کے ہاتھ میں
حشر سارا ، شافعِ روزِ جزا کے ہاتھ میں

صاحبِ لولاک ہیں وجہِ ظہورِ کائنات
کیا نہیں رکھ خدا نے مصطفیٰ کے ہاتھ میں

ہے ید اللہ سے عیاں دستِ نبی کا مرتبہ
ہاتھ ہے اللہ کا خیر الوریٰ کے ہاتھ میں

ہر گھڑی ، ہوتا ہی رہتا ہے مقام انکا بلند
وَرَفَعْنَا ذکر ہے شانِ عطا کے ہاتھ میں

پڑھ رہے ہیں دمبدم سب اِنس و جاں، حُور و ملک
ہے لقائے یار میرے دلربا کے ہاتھ میں

مرتبہ شمس الضحیٰ ، بدرالدجیٰ ، صدرالعلیٰ
کیا نہیں رکھا خُدا نے مصطفیٰؐ کے ہاتھ میں

نعمتیں لے کر خدا سے ، بانٹتے سب کو ہی
نُور کی خیرات ہے نُور الھدیٰ کے ہاتھ میں

دامنِ امید کو پھیلا کے ہے سائل کھڑا
حاجتیں اُسکی ہیں سب حاجت روا کے ہاتھ میں

اے میرے داور، میرے فریاد رس، بندہ نواز
مشکلیں حل کیوں نہ ہوں مشکل کشا کے ہاتھ میں

صرف دنیا میں نہیں قبر و حشر میں بھی مری
لاج اور سب شرم ممدوحِ خدا کے ہاتھ میں

فکر کیا دنیا و عقبیٰ کا تجھے طاہر حزیں
ڈور تیری ہے حبیبِ کبریا کے ہاتھ میں

Marfat.com

رسولِ اکرم، حبیبِ عالم ہے مرتبہ بے مثال تیرا

رسولِ اکرم ، حبیب عالم ہے مرتبہ بے مثال تیرا
ملا خُدا سے نہیں کسی کو وہ حُسنِ کامل جمال تیرا

کوئی گدا ہے یا شہنشاہ ہے جُھکا کے سَر ہر کوئی کھڑا
یہ جاہ و حشمت یہ شان و شوکت ہے سب پہ طاری جلال تیرا

وہ شبِ اسریٰ کی پاک ساعت ، ہیں منتظر سب نبی ، ملائک
یہی ہے معراج کی حقیقت ہوا خدا سے وصال تیرا

زہے مقاماتِ بشری ، مَلکی اور حقّی تمام تجھ پر
مگر حقیقت رہی معمّا خُدا کو معلوم حال تیرا

معیت ایسی ہے کس کو حاصل ، جو لی مع اللہ کی ہو مماثل
ہے ختم محبوبیت تمہی پر قرآن سارا ہے قال تیرا

تمہاری ہر ساعتِ گزشتہ سے آنے والی مِنَ الْاُولٰی
ہے وَرَفَعْنَا سے ذکر ہر دَم بلندا ے خوشخصال تیرا

Marfat.com

ہویدا رُخ والضحیٰ سے تیرا ، تو مثل واللیل زُلفِ دوتا
ہے خطِ رُخسار سورہ یٰسین ظاہراً خدوخال تیرا

حبیبِ ربِ علیٰ تمہی ہو ، شفیعِ روزِ جزا تمہی ہو
حضورِ انور ، غریب پرور ، ہے وصف ہر لازوال تیرا

شبِ ولادت ہے لب پہ امت ،تو دمِ آخر بھی لب پہ امت
حیات ساری کا لمحہ لمحہ ہے فکرِ امت خیال تیرا

وہ سید الانبیاء کا چہرہ کہ مظہرِ کبریاء کا چہرہ
ہے مَنْ رَاٰنِیْ کا عکس چہرہ ، جمالِ حق ہے جمال تیرا

یہ پاک صورت ، یہ نور پیکر ، ہے کس قدر دلنشیں ملاحت
یہ رنگ و رونق ، یہ محبوبیت کہ حُسن ہے لا یزال تیرا

نہ تم سا تھا کوئی ، نہ ہی اب ہے ، نہ ہو گا محشر کے روز تک بھی
مثال تیری نہیں بنائی کہ مرتبہ بے مثال تیرا

تمہاری شانِ علیٰ کے صدقے ، تمہارے جود و سخا کے صدقے
ہیں ختم تم پر ہی وصف سارے بلندیوں پر کمال تیرا

Marfat.com

عجب سَماں گلشنِ نبیؐ کا ، چمک رہا چہرہ ہر کلی کا
ہے عکس جس میں نبیؐ ، علیؑ کا ، نرالا اہل و عیال تیرا

جو سَر پہ رکھنے کو مِل ہی جائے حضور کا نعلِ پاک طاہر
یہ شرف کیا کم ہے عَرش سے بھی بلند و بالا نعال تیرا

Marfat.com

غریبوں کی مشکل کشا کرنے والے

غریبوں کی مشکل کشا کرنے والے
فقیروں کی حاجت روا کرنے والے

عطا غمزدوں کو شفا کرنے والے
غمِ دو جہاں سے رہا کرنے والے

بھرم رکھنے والے، کرم کرنے والے
عطا کرنے والے، وفا کرنے والے

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا کہے رب
نوافل کو شب بھر ادا کرنے والے

وہ غاروں میں رو رو کے امت کی خاطر
خدا سے یہی التجا کرنے والے

بُھلایا نہیں فکرِ اُمت کسی جا
یہاں بھی، وہاں بھی، دُعا کرنے والے

ہے مخصوص جو اِک دُعا ہر نبی سے
وہی آپ روزِ جزا کرنے والے

شفاعت ہے اُمت کی مقصود و منشاء
حشر میں یہی اِک دُعا کرنے والے

ہیں سب انبیاء نُور کے ممبروں پر
مگر سر بسجدہ رہا کرنے والے

کہا رب نے بخشی شفاعت ہے تم کو
اُٹھا چہرہ عرض و صدا کرنے والے

ہیں محمود پر آج وہ جلوہ فرما
ہمیشہ سے حمد و ثناء کرنے والے

خطا کاروں، بدکاروں اور عاصیوں کو
غمِ معصیت سے رِہا کرنے والے

تیرے در پہ مجرم کھڑے سَر جھکائے
کرم چاہتے ہیں جفا کرنے والے

نہ بدلے گی صورت تیرے اُمتی کی
خوشا اُمتی سے وَفا کرنے والے

تمہاری محبت میں سرشار ہر دَم
دل و جان اپنی فدا کرنے والے

ہمیں فکرِ عالم سے کیا غرض و غایت
حبیبِ خُدا کی ثناء کرنے والے

میرے چارہ گر، میرے داور محمدؐ
میرے دردِ دل کی دَوا کرنے والے

ہمیں دونوں عالم کی شاہی میسر
درِ مصطفٰی پر گدا کرنے والے

Marfat.com

کوئی آج تک خالی لوٹا نہیں ہے　　حبیبِ خُدا سے صَدا کرنے والے
تمہارے ہیں اور در پڑے ہیں تمہارے　　تمہیں یاد صبح و مَسا کرنے والے

غلامانِ در طاہر و مظہر ، اختر
غلاموں پہ لطف و عطا کرنے والے

Marfat.com

کہاں تک بیاں ہو کمالِ محمدؐ

کہاں تک بیاں ہو کمالِ محمدؐ نہیں ہے جہاں میں مثالِ محمدؐ
جمالِ خدا ہے ، جمالِ محمدؐ جلالِ خدا ہے ، جلالِ محمدؐ
محمدؐ کی تعریف نامِ محمدؐ رَفَعْنَا ہے ذکر و خیالِ محمدؐ
محمدؐ کا رتبہ کوئی کیسے سمجھے کہ ہے عرش زیرِ نعالِ محمدؐ
شریعت کی تعریف کچھ اسقدر ہے شریعت فقط قیل و قالِ محمدؐ
طریقت کا رَستہ یہی میں نے سمجھا تصوف ہے جذبہ و حالِ محمدؐ
یہی معرفت اور عرفانِ حق ہے میسر ہو ہر دم وصالِ محمدؐ
حقیقت کی منزل ہے تیرا نہ ہونا سراپا ہو عکسِ جمالِ محمدؐ
فرض سب پہ ہے اُن کا اُسوۂ حسنہ نمایاں جہاں میں خصالِ محمدؐ
عیاں مَنْ رَاٰنِی سے ہے وصلِ مولیٰ خدایا ! عطا ہو وصالِ محمدؐ
ہے مسلک یہی میرا مشرب یہی ہے رہے دل میں ہر دم خیالِ محمدؐ

ہے پہچان محشر میں طاہر کی اتنی
غلامِ غلامانِ آلِ محمدؐ

Marfat.com

ملی جب سے تیرے در کی گدائی

ملی جب سے تیرے دَر کی گدائی — ہوئی فکرِ دو عالم سے رہائی
کہاں میں اور کہاں محبوبِ یزداں — تمہارے عشق نے خیرات پائی
نزع میں، قبر میں، روزِ حشر میں — ملی تیرے وسیلہ سے رہائی
میرے شاہؐ تیری چادر کے میں صدقے — کہ جس میں عاصیوں کی ہے سمائی
چھپائے بیکس و لاچار لاکھوں — ہر او گنہار پر چادر ہے چھائی
مجھے دنیا و عقبیٰ سے غرض کیا — تیرے دَر کی ملی جب خاکپائی
کہ ہفت اقلیم کی شاہی سے بہتر — میرے آقا تیرے دَر کی گدائی
تیری شانِ عطا! اللہ اکبر — بیاں کیا ہو نہیں طاقت گویائی
تیرے جود و کرم نے راہ تیری — ہے مجھ لاچار کو خود ہی دکھائی
میرے بس میں کہاں توصیف تیری — وہی کہتا ہوں جو تُو نے سکھائی
میری عقل و بصیرت، فہم ناقص — نہیں آواز میں بھی خوش نمائی
میری بے جان تاروں میں کسی کے — کرم کے ہاتھ سے آواز آئی
تمہارے عشق میں اے جانِ عالم — ہوئی سرشار ہے ساری خدائی
یہ الطاف و کرم ہے خاص مجھ پر — میرے لب پر تیری مدحت سرائی
یہ نعمت ہو کبھی زائل نہ مجھ سے — یہی ہے بے نَوا کی بے نَوائی
میرے لجپال رکھنا لاج میری — تمہاری آس ہے جو کھینچ لائی
جبینِ شوق کو دَر پر جُھکائے — دیئے جاتا ہے اک سائل دوہائی

پڑا دہلیز پر طاہر حزیں ہے
تیرے دربار تک میری رسائی

Marfat.com

سید الانبیاء سے نسبت ہے

سید الانبیاء سے نسبت ہے
احمدِ مجتبیٰ سے نسبت ہے

میری نسبت نے پایا عز و شرف
جب سے مدنی پیا سے نسبت ہے

یہی نسبت بنی وسیلہ مری
اِسی نسبت سے مجھ کو نسبت ہے

میری حاجت سے با خبر ہیں وہ
مجھ کو حاجت روا سے نسبت ہے

اب تو مشکل رہی کوئی بھی نہیں
جب سے مشکل کشا سے نسبت ہے

جانِ رحمت ہیں جب حضور میرے
عاصیوں کو عطا سے نسبت ہے

مجھے محشر کی کچھ نہیں پروا
شافعِ یومِ جزا سے نسبت ہے

حق تعالیٰ کا مجھ پہ خاص کرم
تاجِ عرشِ علیٰ سے نسبت ہے

میں ہوں قربان اُن چٹانوں پر
جن کو ثور و حرا سے نسبت ہے

آپ سے دَر کو، دَر سے ہے سگ کو
سگ سے اِس بے نوا کو نسبت ہے

دم بخود اُس کے سامنے قدسی
جس کو بھی مصطفےٰؐ سے نسبت ہے

دونوں عالم سے بے نیاز ہے وہ
جس کو تیرے گدا سے نسبت ہے

نُور دریا ہے، نُور ہی قطرہ
یہی نُور الھدیٰ سے نسبت ہے

نُور، من نورہٖ کا چاروں طرف
نُور والے پیا سے نسبت ہے

خیر تم سے ہے خیرِ خلقِ خدا
کیا ہی خیر الوریٰ سے نسبت ہے

فخر جتنا کروں مگر کم ہے
کہ حبیبِ خدا سے نسبت ہے

دَر کھلا ہے جہاں میں بخشش کا
جنکی بابِ سخا سے نسبت ہے

سید المرسلین، سیدِ کُل
سیدِ دوسرا سے نسبت ہے

میرے آقا میرے رسولِ کریمؐ
آپ کے اولیاء سے نسبت ہے

طاہرِ خستہ بھی ہے مدح سرا
مجھ کو تیری ثناء سے نسبت ہے

میں ہوں غلام حضرتِ خیرالانام کا

میں ہوں غلام حضرتِ خیرالانام کا
خیر البشر ، حضور علیہ السلام کا

ہے چاند آسمانِ نبوت کا مصطفیٰ
ہے فیض چارسو اِسی ماہِ تمام کا

ہے آبرو بشر کی محمدؐ کے نام سے
سارا جہان صدقہ اِسی پاک نام ہے

لوح و قلم سے کرسی و عرشِ علیٰ سے بھی
اعلیٰ مقام مرقدِ خیر الانام کا

جاری ہو رب کی دھرتی میں اسلام کا نظام
منشور ہے رسول علیہ السلام کا

لا ترفعوا میں ادب رسالت مآب کا
اللہ دے رہا ہے سبق احترام کا

تنقیص **رَاعِنَا** سے ہوئی یہ بھی چھوڑ دو
اُنظُرنَا لفظ آج سے ٹھہرا کلام کا

Marfat.com

ہیں دو جہاں کی نعمتیں اُسوۂ پاک میں
فرمان ہے صریح یہ رب الانام کا

کعبہ و سدرہ ، مسجدِ اقصیٰ بھی گزر گاہ
ہے عرش زیرِ پا میرے عالی مقام کا

پیغامِ حق کا باب مکمل ہے آپ پر
فیضان ہر طرف ہے خدا کے پیام کا

نظرِ حبیب نے جسے سرشار کر دیا
محتاج کیا رہے گا وہ بادۂ و جام کا

میں کس شمار میں ہوں ، نہ اوقات کچھ مری
جو کچھ ہوں صدقہ آپ کے ذکرِ مدام کا

احباب کر رہے ہیں جو مجھ سے محبتیں
سارا کرم ہے آپ کے فیضِ دوام کا

توصیف آپ کی ہے لبوں پر میرے شہا
طاہرؔ حزیں میں ایک یہی وصف کام کا

Marfat.com

ساری دنیا میں کوئی ہے میرے آقا جیسا

ساری دنیا میں کوئی ہے میرے آقا جیسا
سیدِ کون و مکاں ، خواجۂ بطحا جیسا

صفیں باندھیں ہیں کھڑے اقصیٰ میں مُرسل سارے
مقتدا کون ہے پھر حضرتِ والا جیسا

شبِ اسریٰ کو سجایا گیا اُن کی خاطر
کون ہے عرشِ معلّٰی کے دولہا جیسا

قَابَ قَوْسَیْنِ تلک بات نہیں اَوْ اَدْنٰی
مرتبہ کس کو مِلا خواجۂ بطحا جیسا

انبیاء آئے رُسل آئے جہاں میں لیکن
پر نہیں آیا کوئی بھی میرے آقا جیسا

آپ کی نظرِ عنایت کے طلب گار ہیں ہم
کون ہے مہر و وفا میں مہِ طیبہ جیسا

Marfat.com

آپ کے دَر سے ہی ملتی ہے ضیاء عالم کو
آپ کا دَر ہے کُھلا باب عطا کا جیسا

کوئی اِس شان سا آیا ، نہ کبھی آئے گا
مرتبہ میں ہو جو معراج کے دولہا جیسا

سید و سرور و سرکار و سالار و سلطاں
ہاتھ کس کا ہے تیرے دستِ یداللہ جیسا

ہے کہا اُمِ نبیؐ نے **خَرَجَ مِنی نُور**
شام کے قصر تلک ، نُور کا دریا جیسا

نُوروالے بھی ہیں پاتے تیری خیرات شہا
نُور مِن نورہٖ یہ نُورِ خدا کا جیسا

آپ کی ذات ہے بُرہانِ خداوندِ کریم
انبیاء میں بھی نہ کوئی میرے آقاؐ جیسا

ابوبکرؓ اور عمرؓ ، حیدرؓ و عثمانِ غنیؓ
چار یارانِ نبیؐ ، عکس نبیؐ کا جیسا

خُلد میں سید و سالارِ جواں حسنؓ و حسینؓ
عورتوں میں ہے کوئی فاطمہ زہرؓا جیسا

بابِ جنت کا ہے نگران میرا مولیٰ علیؓ
کون ہم مرتبہ ، شانِ اَسدُاللہ جیسا

سارے اصحاب کا ایمان اِسی پر کامل
کوئی دنیا میں نہ آیا شہِ والا جیسا

بس اِسی بات پہ ہر بات ختم ہوتی ہے
نہ کوئی تجھ سا ہے اور نہ تیرے مولیٰ جیسا

ساری مخلوق جُھکی جاتی ہے اُن کے در پر
مرتبہ کس کا ہے طاؔہر میرے آقا جیسا

Marfat.com

میری آنکھوں نے جب سے روضۂ سرکار دیکھا ہے

میری آنکھوں نے جب سے روضۂ سرکار دیکھا ہے
جدھر بھی دیکھتا ہوں آپ کا دربار دیکھا ہے

مدینہ میں مقید ہی نہیں سرکار جلوہ
ہے دیکھا جس طرف بھی جلوۂ سرکار دیکھا ہے

زمین و آسماں ، تحت الثریٰ سے عرشِ اعظم تک
جہاں دیکھا وہاں ہی آپ کا پُر چار دیکھا ہے

سرِ عرشِ علیٰ چشمِ تصور سے ہے جب دیکھا
خُدا دیکھا نہیں بس احمدِ مختار دیکھا ہے

نہیں ایسی جگہ ہم نے سُنی جو اُن سے خالی ہو
کہ حاضر اور ناظر ہر جگہ وہ یار دیکھا ہے

خُدا جب ہی چُھپا اُن سے نہیں ، پوشیدہ پھر کیا ہے؟
خدا کے بعد رتبہ میں وہی دلدار دیکھا ہے

Marfat.com

نگاہوں میں بسے کیسے کوئی صورت حسینوں کی
کہ جب سے خواب میں وہ رُوئے پُر انوار دیکھا ہے

کہاں وہ خدوخال و خوشنمائی ، رنگ اور صورت
کہاں وہ قد و قامت حُسن کا شہکار دیکھا ہے

جنہوں نے ایک لمحہ کے لئے دیکھا انہیں بیشک
حشر میں بھی اُنہی کے عشق میں سرشار دیکھا ہے

فقط اصحاب ہی شیدا نہیں اُس حُسنِ کامل کے
دو عالم کو اسیرِ گیسوئے خمدار دیکھا ہے

وہ جو دو ہیں اور انکا تیسرا مولیٰ تعالیٰ ہے
جہاں میں اور بھی عاشق ہیں یارِ غارؓ دیکھا ہے

ہے جلوہ اور پَر تو ہر طرف انکا جدھر دیکھو
کہ ہم نے جسطرف دیکھا اُدھر ہی یار دیکھا ہے

قلم کو توڑ بیٹھے ہیں ، لکھیں تو کیا ، بتائیں کیا ؟
جنہوں نے ایک لمحہ احمدِ مختارؐ دیکھا ہے

Marfat.com

میرے آقا، میرے سرور، میرے مولیٰ، میرے داور
جہاں میں آپ سے بڑھ کر نہیں غمخوار دیکھا ہے

تو ہی ماویٰ فقیروں کا، تو ہی ملجا غریبوں کا
یتیموں پر تیرا دستِ کرم ہر بار دیکھا ہے

تمہارے دَر سے خالی آج تک کوئی نہیں لوٹا
جہاں میں رحمت و بخشش کا یہ دربار دیکھا ہے

نگاہیں منتظر ہیں پھر جمالِ یار میں گم ہوں
میں پھر نازاں ہوں قسمت پر کہ رُوئے یار دیکھا ہے

لبِ خیرالوریٰ سے بولتا قرآن دیکھا ہے
وہ ایسا آئینہ ہے جس میں عکسِ یار دیکھا ہے

پڑھی جب سے حدیثِ لی مع اللہ سوچتا ہوں میں
نہیں معلوم مجھ کو میں نے کیا اسرار دیکھا ہے

اُنہیں دیکھا، انہیں جانا، یہی معراج ہے میری
کہ طاہرؔ نے فنا ہو کر جمالِ یار دیکھا ہے

Marfat.com

خواجۂ بطحا، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

خواجۂ بطحا، نبی مکرم صلی اللہ علی وسلم
بشر سراپا، نُور مجسم صلی اللہ علی وسلم

ختمِ رسل، سرکارِ دو عالم، رحمتِ عالم جانِ دو عالم
فخرِ جہاں، فخرِ بنی آدم صلی اللہ علی وسلم

باغِ ارم کی رونق و زینت، لوح و قلم کی عظمت و شوکت
زیرِ قدم ہے عرشِ اعظم صلی اللہ علی وسلم

مہر و ماہِ جود و سخاوت، جانِ رحمت، ابرِ عنایت
ساقی آبِ کوثر و زمزم صلی اللہ علی وسلم

بشری، نوری، حقی عظمت، لی مع اللہ رازِ حقیقت
مظہرِ حق، سلطانِ دو عالم صلی اللہ علی وسلم

جس کو ملا، جو کچھ بھی ملا ہے، جتنا ملا ہے آپ کے در سے
اللہ یعطی، آپ ہیں قاسم صلی اللہ علی وسلم

گلشنِ ہستی کا ہر پتہ ، آپ کی توصیف میں یکتا
مدح سرا ہر قطرۂ شبنم صلی اللہ علی وسلم

آپ کی عزت و عظمت اور شاں ، ربِ اکبر بھی ہے ثناء خواں
سارا عالم ، عاجز و سرِ خم صلی اللہ علی وسلم

مِلتی خیر ہے آپ کے در سے ، سارا عالم خیر کوثر سے
خلقِ خُدا کے ارحم و اکرم صلی اللہ علی وسلم

دیکھ لواء الحمد کو سارے ، حشر میں آپ کے دستِ کرم میں
آئے آپ کے زیرِ پرچم صلی اللہ علی وسلم

جاہ و حشم کیا قیصر و جم ہے ، عرب و عجم دو جگ سَر خم ہے
آپ کے در پر صاحبِ عالم صلی اللہ علی وسلم

بیکس و کمتر ، عاصی و مفلس ، عاجز و ادنیٰ آئے دَر پر
آپ ہی سب کے مونس و ہمدم صلی اللہ علی وسلم

نُوری ، ناری ، بادی ، خاکی ، آبی ہر اِک والہ و شیدا
پڑھتے نعتیں ہر پل ، ہر دم صلی اللہ علی وسلم

Marfat.com

شوقِ زیارت رکھتا مجھ کو ہے ہر پل بیتاب و مضطر
دل مشتاق ہے، آنکھیں پُرنم **صلی اللہ علی وسلم**

نہ میں در اقدس کے قابل، نہ ہی کچھ اوقات مری ہے
سب سے ادنیٰ طاہر خادم **صلی اللہ علی وسلم**

Marfat.com

مجھ پہ ہر لمحہ میرے خیر الوریٰ کا ہاتھ ہو

مجھ پہ ہر لمحہ میرے خیر الوریٰ کا ہاتھ ہو
سرورِ کونین ، محبوبِ خدا کا ہاتھ ہو

رحمتِ ہر دوسرا کا ہاتھ اَبرِ نُور ہے
عاصیوں کے سَر پہ یارب مصطفیٰ کا ہاتھ ہو

ہے ید اللہ روئے قرآں خواجۂ بطحا کا ہاتھ
ہر گھڑی سایہ فگن احمد پیا کا ہاتھ ہو

سورج الٹے پاؤں پلٹے ، چاند دو ٹکڑے کرے
پیکرِ قدرت نہ کیوں پھر مصطفیٰ کا ہاتھ ہو

آپ کے ہاتھوں سے جاری چشمۂ آبِ رواں
کیوں نہ ہو اعجاز محبوبِ خدا کا ہاتھ ہو

لاج ہے ہاتھوں میں تیرے ساری مخلوقات کی
روزِ محشر بھی سبھی کے سَر شہا کا ہاتھ ہو

آپ سے ہی عرض ہے اور آپ ہی کی ہے غرض
ہر گھڑی مجھ پر میرے مدنی پیا کا ہاتھ ہو

خاتمِ جملہ رُسل ، شمع سُبل ، مولائے کُل
سیدِ لولاک ، پیارے مصطفیٰؐ کا ہاتھ ہو

آپ کا دامن میسر ہو مجھے روزِ جزا
اور سَر پر آپ کے جود و سخا کا ہاتھ ہو

آپ کی نظروں کے صدقے ہے جہاں میں آبرو
روزِ محشر بھی شفیعِ دوسرا کا ہاتھ ہو

سیدِ ثقلین ، سُلطانِ جہاں ، محبوبِ کُل
حضرتِ احمد رسولِ مجتبیٰ کا ہاتھ ہو

آپ کی اُلفت میں جینا اور مرنا ہو نصیب
وردِ لب یا مصطفیٰؐ ، صلِ علیٰ کا ہاتھ ہو

جس قدر بھی مشکلیں ہیں، ختم سب ہو جائیں گی
میرے سر پر جب میرے مشکل کُشا کا ہاتھ ہو

Marfat.com

کوئی حاجت ہی نہیں میری جو پوری نہ ہوئی
ہاتھ میرے جب میرے حاجت رَوا کا ہاتھ ہو

اے میرے شمس الضحیٰ ، بدرالدجیٰ ، صدرِ العلیٰ
دونوں عالم پر تیرے دستِ دُعا کا ہاتھ ہو

نُور کی خیرات پانے آگئے نُوری بھی سب
نُور کی سرکار پر نُور الھدیٰ کا ہاتھ ہو

دیکھ کر عظمت تیری ، ہر ایک اے مختارِ کُل
دم بخود حاضر کھڑے لطف و عطا کا ہاتھ ہو

ہے یہی عرض و تمنا میں اکیلا نہ رہوں
ساتھ میرے ہر گھڑی تیری وفا کا ہاتھ ہو

شاعرِ دربار ہیں حسانؓ بھی اور کعبؓ بھی
میرے سر پر بھی تیرے مِدح سَرا کا ہاتھ ہو

آپ کے در پر پڑا ہوں اے حبیبِ کردگار
میرے ہونٹوں کو عطا تیری ثناء کا ہاتھ ہو

Marfat.com

سائلِ دربار کی اوقات کیا ، مانگے گا کیا
بخشش و رحمت ، کرم ، جُود و سخا کا ہاتھ ہو

بس یہی اک عرض ہے میدانِ محشر میں شہا
طاہرِ خستہ پہ ممدوحِ خدا کا ہاتھ ہو

Marfat.com

آپ کے در کا گدا ہوں یا نبی ﷺ

آپ کے در کا گدا ہوں یا نبیؐ
گو بُرا ہوں یا بھلا ہوں یا نبیؐ

آپ ہیں اُمید گاہِ عاصیاں
آپ کے دامن چھپا ہوں یا نبیؐ

آپ ہیں مشکل کشا ، حاجت رَوا
آپ سے ہی مانگتا ہوں یا نبیؐ

آپ کے جُز کچھ تمنا ہی نہیں
آپ کو ہی چاہتا ہوں یا نبیؐ

آپ سے ہی غرض ہے بندہ نواز
آپ ہی کے دَر پڑا ہوں یا نبیؐ

اِس سے بڑھ کر شرف کیا چاہوں گا میں
آپ کا جب ہو گیا ہوں یا نبیؐ

اے میرے داور ، میرے فریاد رَس
بحرِ عصیاں میں گھرا ہوں یا نبیؐ

پھنس گئی منجدھار میں نیّا میری
دے رہا تجھ کو صدا ہوں یا نبیؐ

کیجیے چارہ میرا ، اے چارہ ساز
آپ کا مِدحت سَرا ہوں یا نبیؐ

آپ کی نظرِ کرم شامل رہے
ساتھ میرے جا بجا ہوں یا نبیؐ

دین و ملت ، عقل و دانش کو لیے
آپ کے در پر جھکا ہوں یا نبیؐ

سوزِ صدّیقِؓ نبوت کے طفیل
آپ کو ہی مانگتا ہوں یا نبیؐ

مذہبِ طاہرؔ حزیں عشقِ رسولؐ
خاکِ بطحا پر فِدا ہوں یا نبیؐ

Marfat.com

محمدؐ مظہرِ نورِ خدا ہیں

محمدؐ مظہرِ نورِ خُدا ہیں — محمدؐ سرورِ ارض و سما ہیں
محمدؐ رازدارِ **ھَلْ اَتٰی** ہیں — محمدؐ شاہدِ **قالو بلٰی** ہیں
محمدؐ سرّ لولاک لما ہیں — محمدؐ نورِ جانِ کبریاء ہیں
محمدؐ تاجدارِ دوسرا ہیں — محمدؐ والیٔ ملکِ خدا ہیں
محمدؐ چشمۂ آبِ بقا ہیں — محمدؐ حاملِ صلِّ علیٰ ہیں
محمدؐ صبحِ اوّل کی ضیاء ہیں — محمدؐ بندۂ مولیٰ نما ہیں
محمدؐ قلزمِ مہر و وفا ہیں — محمدؐ گوہرِ کانِ حیا ہیں
محمدؐ پیکرِ لطف و عطا ہیں — محمدؐ صاحبِ جود و سخا ہیں
محمدؐ قاسمِ رزقِ خدا ہیں — محمدؐ رحمتِ حق کی رِدا ہیں
محمدؐ مصطفیٰ شمس الضحیٰ ہیں — محمدؐ مصطفیٰ بدرالدجیٰ ہیں
محمدؐ مصطفیٰ صدر العلیٰ ہیں — محمدؐ مصطفیٰ نُور الھدیٰ ہیں
محمدؐ مجتبیٰ و مرتضیٰ ہیں — محمدؐ یٰسین و طٰہٰ ہیں
محمدؐ عبدہٗ شانِ وِلا ہیں — محمدؐ رازدارِ لا الٰہ ہیں
محمدؐ حامدِ حمد و ثناء ہیں — محمدؐ پاک ممدوحِ خدا ہیں
محمدؐ ہی جہاں کی ابتداء ہیں — محمدؐ ہی جہاں کی انتہاء ہیں
محمدؐ ہی بنائے دوسرا ہیں — محمدؐ ہی لقائے کبریاء ہیں
محمدؐ رونقِ ارض و سما ہیں — محمدؐ زینتِ عرشِ علیٰ ہیں
محمدؐ **لی مع اللہ** کی ادا ہیں — محمدؐ **لَکَ ذِکْرَکَ** کی صدا ہیں
محمدؐ حق تعالیٰ کی رضا ہیں — محمدؐ نُورِ حق، سرّ اللہ ہیں

Marfat.com

محمدؐ خلق میں خیر الوریٰ ہیں — محمدؐ سر گروہِ انبیاء ہیں
محمدؐ شافعِ روزِ جزا ہیں — محمدؐ اُمتی کی التجا ہیں
محمدؐ داد رس شاہ و گدا ہیں — محمدؐ خواجۂ عالم پناہ ہیں
محمدؐ وارثِ دینِ الٰہ ہیں — محمدؐ قبلہ و کعبہ میرا ہیں
محمدؐ ہی میرے مُشکل کُشا ہیں — محمدؐ ہی میرے حاجت روا ہیں
محمدؐ مرضِ عصیاں کی دَوا ہیں — محمدؐ ہی میرے درد آشنا ہیں
محمدؐ پر دل و جاں سے فِدا ہیں — محمدؐ ہی ہمارا آسرا ہیں
محمدؐ ہی ہمارا مُدعا ہیں — محمدؐ ہی ہماری ہر دُعا ہیں

محمدؐ آئینہ ہیں حق نُما ہیں
محمدؐ طاہرِ خستہ کے شاہ ہیں

Marfat.com

سرکارِ دو جہان کا جلوہ ہے لاجواب

سرکارِ دو جہان کا جلوہ ہے لاجواب
قرآنِ پاک کا یہی چہرہ ہے انتساب

ہے راہِ مستقیم ہی ذاتِ نبی کریم
عبد اللہ بن عباسؓ کی تفسیر الکتاب

رُخ کی تمازت اور حُسن کا بیاں ہو گیا
باغِ ارم میں جیسے کہ ہنستا ہوا گلاب

چمکا ابو البشرؑ کے جو ماتھے بشکلِ نُور
پھر اُسْجُدُوْ لِاٰدَمَ رب نے کیا خطاب

وہ نُورِ حق تھا؟ نُورِ محمدؐ کہیں جسے
قطرہ وہی ہے، بحر وہی ہے، وہی حُباب

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ ظاہر حدیث سے
تکمیلِ دین ٹھہری تیرے عشق کی شراب

اللہ کی رضا ہے تمہاری رضائے پاک
بابِ کرم خدا کا کُھلا ہے تمہارا باب

تم مقتدا ہو اور نبی سب ہیں مقتدی
اللہ نے کیا ہے تمہارا ہی انتخاب

محبوبِ ربِ عرشِ علیٰ ، شاہِ دوسرا
پایا عظیم مرتبہ تُو نے اے حق مآب

سوزِ صدیقؓ اور دلِ مرتضےٰؓ کی خیر
اُمت کا ہے نصیب میرے شاہِ محوِ خواب

ماویٰ و ملجا ، مقصد و مقصود بس تُو ئی
ہم کو طلب نہیں ہے اُمیدِ جزا ، ثواب

نغمہ و ساز و سوز سے کیا ، تُو اگر نہ ہو
تیری طلب ہے غرض نہیں چنگ اور رُباب

دونوں جہاں میں آسرا میرا تمہاری ذات
قدموں میں اپنے رکھنا یہی عرض ہے جناب

اللہ ! بارگاہِ حبیبِ خدا کی شان
منسوب ہے جو آپؐ سے ہر چیز لاجواب

Marfat.com

کافر بھی معترف ہیں تیری ذات کے شہا
ہے کسقدر شفاف تیرا عالمِ شباب

اوسان منکروں کے اُڑے دیکھ حشر میں
میزان پر ہیں بیٹھے وہی تمکنت مآب

شانِ حبیب کو ہی دکھانا ہے روزِ حشر
لولاک والے ، صاحبِ محمود ہیں جناب

ارض و سما کی رونقیں سب آپ ہی سے ہیں
ہے آپ کے بغیر یہ سارا جہاں سراب

امت پہ تیرے کرم کی چادر تنی ہوئی
کیا فکر پیش ہو تیری رحمت ہے بے حساب

طاہرؔ کو کچھ نہیں ہے فکر روزِ حشر کا
حاصل ہے نعت مجھ کو تیرے عشق کا نصاب

Marfat.com

میرے آقا میرے سرکار مدینے والے

میرے آقا میرے سرکار مدینے والےؐ
میں تمہارا ہوں طلب گار مدینے والےؐ

وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک تیری شانِ ارفع
اے میرے احمدِ مختار مدینے والےؐ

دید ہے آپ کی دیدارِ الٰہی مجھ کو
مَن رَانی کا ہے اظہار مدینے والےؐ

تاجِ لولاک لما سے ہے عیاں شان تیری
حق تعالیٰ کے ہیں شہکار مدینے والےؐ

تارے مُرسل ہیں سبھی چاند ہے ماہِ طیبہ
سارے نبیوں کے ہیں سردار مدینے والےؐ

جس جگہ ساری خُدائی ہے غُلامانہ کھڑی
اللہ اللہ تیرا دربار مدینے والےؐ

Marfat.com

خَلق کو عشقِ الٰہی کی ملے بھیک اُن سے
قافلۂ عشق کے سالار مدینے والےؐ

شوق کا منہ لیے پھرتے ہیں مارے، مارے
پھر دکھائیں رُخِ انوار مدینے والےؐ

اَرِنِی اَنْتَ حَبِیْبِی وَطَبِیْبِ قَلْبِیْ
اک جھلک جلوۂ دیدار مدینے والےؐ

دُنیا و عقبیٰ سے کچھ غرض نہیں ہے اس کو
جو تیرے عشق میں سرشار مدینے والےؐ

صدقہ حسنینؓ کا قدموں میں بُلا لو مجھ کو
اپنی حالت سے ہوں بیزار مدینے والےؐ

ہوں غلام ابنِ غلام ابنِ غلام ابنِ غلام
یہی سرمایہ دلِ زار مدینے والےؐ

طاہرِ خستہ کی یہ عرض میرے بندہ نواز
جان و دل نذر ہو سرکار مدینے والےؐ

Marfat.com

چاہیے مجھ کو محبت آپؐ کی

چاہیے مجھ کو محبت آپؐ کی
ہر گھڑی طاری ہو چاہت آپؐ کی

آپ کا ہوں ، آپ کے دَر پر پڑا
چاہیے لطف و عنایت آپؐ کی

اے میرے بندہ نواز و کار ساز
کسقدر مجھ کو ضرورت آپؐ کی

والدین ، اولاد ، اپنی جان سے
والہانہ ہے محبت آپؐ کی

تب میرے ایمان کی تکمیل ہے
سب سے بڑھ کے جب ہو اُلفت آپؐ کی

مجھ کو بتلایا میرے اسلاف نے
بندگی رب کی ، اطاعت آپؐ کی

Marfat.com

وہ کبھی راہِ خدا سے کیا ہٹے
جس کو مل جائے ہدایت آپؐ کی

سارے عالم کے لئے ہے ضابطہ
جادۂ حق ہے شریعت آپؐ کی

یہ سلوک و معرفت ، یہ تزکیہ
ہے تصوف ہی طریقت آپؐ کی

لی مع اللہ سے اشارہ یہ ملا
سب سے پوشیدہ حقیقت آپؐ کی

کوئی کیا سمجھے گا اور جانے گا کیا
یا رسول اللہ بصیرت آپؐ کی

جب خُدا ہی آپؐ سے نہ چُھپ سکا
کیا کہوں کیسی بصارت آپؐ کی

آپؐ رب کے اور رب ہے آپؐ کا
دونوں عالم پر حکومت آپؐ کی

Marfat.com

دم بخود حاضر کھڑی ہے کائنات
واہ! کیا جاہ و جلالت آپؐ کی

مقتدی سارے نبی ہیں صف بہ صف
شبِ اسریٰ ہے امامت آپؐ کی

صاحبِ تورات، انجیل و زبور
سب کی نظروں میں ہے صورت آپؐ کی

سیدِ لولاک، سالارِ ازل
کیا نبوت اور رسالت آپؐ کی

حق تعالیٰ کی جسے رحمت کہیں
در حقیقت ہے وہ رحمت آپؐ کی

مجھ کو جو کچھ بھی مِلا ہے آپ سے
ہے عطائے دستِ نسبت آپؐ کی

علم و دانش عقل ہو یا ذوق و شوق
خیر سے قاسم ہے قدرت آپؐ کی

Marfat.com

میں کہاں قابل تھا مِدحت کیلئے
میرے آقا ہے یہ شفقت آپؐ کی

کس قدر طاؔہر پہ ہے لطف و کرم
میرا مُنہ ہے اور مِدحت آپؐ کی

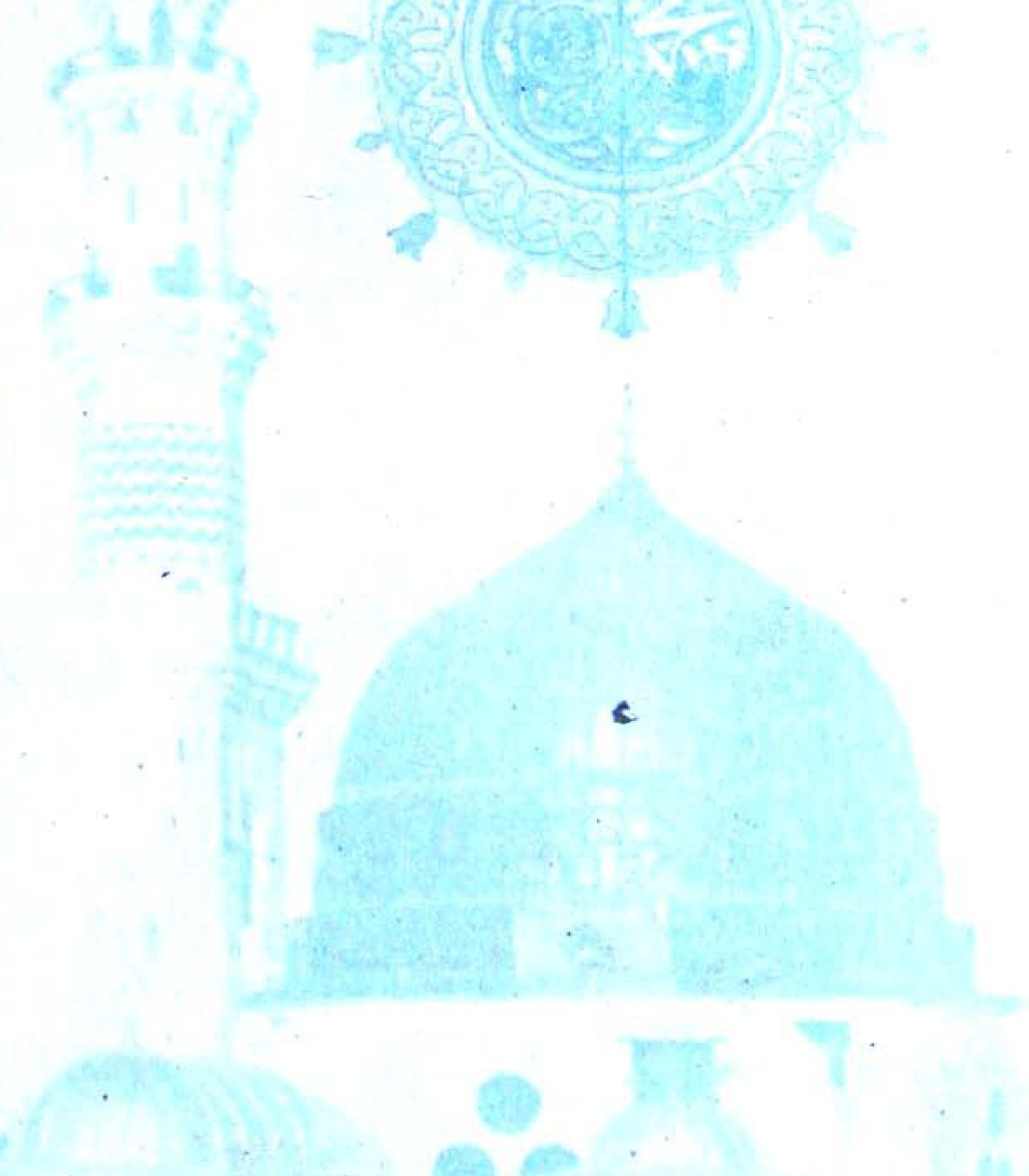

Marfat.com

نامِ نبی کو جب بھی لیا ہے دُعا کے ساتھ

نامِ نبی کو جب بھی لیا ہے دُعا کے ساتھ
پیغامِ باریابی ملا ہے صَدا کے ساتھ

اُنکے وسیلہ سے ہوئی مقبول ہر دُعا
جو کچھ مِلا ہمیں تو ہے صلِ علیٰ کے ساتھ

انکا وسیلہ حضرتِ آدمؑ سے پوچھیے
توبہ ہوئی قبول وسیلۂ شاہ کے ساتھ

جو کچھ بھی مِل رہا ہے، وسیلہ اُنہی کا ہے
مُعطی خدا ہے قاسمِ رزقِ خدا کے ساتھ

کیا کچھ نہیں مِلا تیری عالی جناب سے
سب کچھ مِلا ہے ہم کو شہِ دوسرا کے ساتھ

ہم کو بتایا کلمۂ طیب نے برملا
ذکرِ خُدا ہے، ذکرِ حبیبِ خُدا کے ساتھ

Marfat.com

عرفانِ حقِ تعالیٰ ہمیں آپ سے ہوا
اللہ بھی مِلا ہے ہمیں مصطفیٰؐ کے ساتھ

جو کچھ مِلا ہے خلق کو، دستِ رسولؐ سے
جو کچھ ملے گا وہ بھی تمہاری دُعا کے ساتھ

تیری غلامی میں ہے دو عالم کی سروری
ہے اولیاء نے پایا شرف مصطفیٰؐ کے ساتھ

محشر میں ہوں گے اپنے اماموں کے ساتھ لوگ
مجھ کو بھی رکھنا شاہؐ میرے راہنما کے ساتھ

کوئی کسی کے ساتھ ہے، کوئی کسی کے ساتھ
اپنا تو کارواں ہے رسولِ خدا کے ساتھ

محشر میں آج امتِ احمد کی دھوم ہے
کیا شان پائی نسبتِ خیر الوریٰ کے ساتھ

پیوستہ آج ہیں سبھی جود و عطا کے ساتھ
ہیں عاصیوں کو فکر ہی کیا مصطفیٰؐ کے ساتھ

Marfat.com

اُمت پہ آج ہے درِ رحمت کُھلا ہوا
ہے جو بھی کلمہ گو میرے شمس الضحیٰ کے ساتھ

اچھے ہیں اُنکے ساتھ بُرے بھی ہیں اُنکے ساتھ
رحمت ہے آج آپ کی شاہ و گدا کے ساتھ

محروم آج کوئی رہے گا نہ کلمہ گو
بابِ کرم کُھلا ہے نبی کی دُعا کے ساتھ

راضی کرے گا مالک و مولیٰ ، اُنہی کو آج
یہ فیصلہ ہوا ہے حبیبِ خُدا کے ساتھ

ہم مصطفیٰ کریمؐ کے جب ہیں تو فکر کیا
دَر بخشش و عطا کا کُھلا پیشوا کے ساتھ

اُن کا وسیلہ ڈھونڈتا پھرتا ہے ہر کوئی
ساری خدائی آج ہے مدنی پیا کے ساتھ

میرے کریم مجھ پہ کرم آپ کا رہے
لب پر یہی صدا ہے ہمیشہ دُعا کے ساتھ

Marfat.com

دونوں جہاں کی نعمتیں ہم کو عطا ہوئیں
نُورِ ھدیٰ ، حبیبِ خدا ، مجتبیٰ کے ساتھ

ہے کسقدر عروج پہ طاہؔر نصیب آج
دربارِ مصطفیٰ میں کھڑا ہوں ثناء کے ساتھ

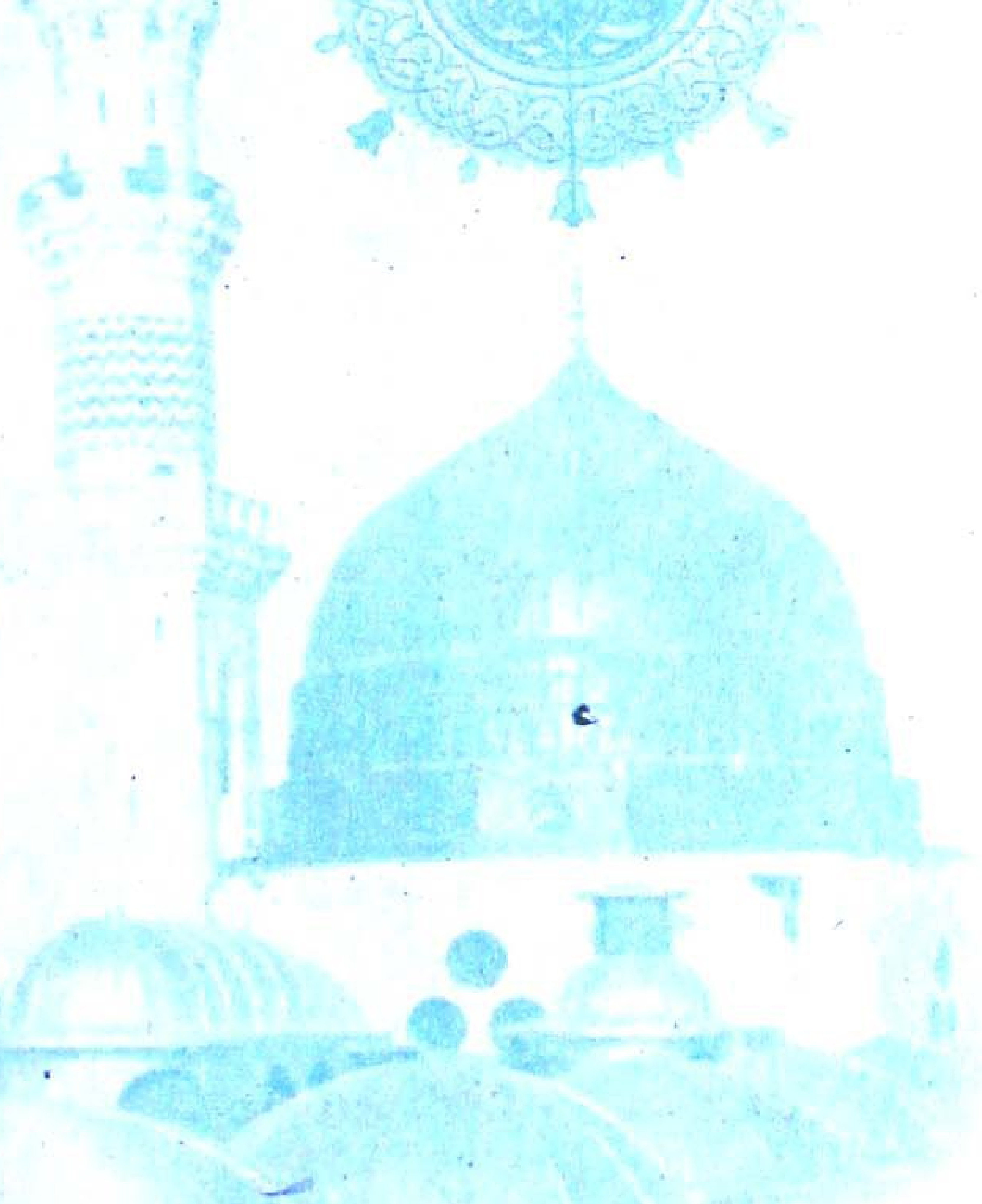

Marfat.com

آپ کی نظرِ کرم کا ہی اثر ہے آقا

آپ کی نظرِ کرم کا ہی اثر ہے آقا
ورنہ دامن میرا عِصیاں سے تر ہے آقا

اور ہے کون جہاں بھر میں میرا تیرے سوا
تیری نسبت کا سدا مجھ کو فخر ہے آقا

ہر جگہ تیرے اشارے سے رہائی ہوگی
بندہ مسکین بھی مشتاقِ نظر ہے آقا

عاصیوں پر ہے تیری ذات ہی بخشش کی دلیل
تیرے ہوتے نہ ہمیں کوئی سَقر ہے آقا

آپ ہوتے نہ اگر، پوچھتا کوئی نہ ہمیں
بیکسوں پر تیرا کیا لطفِ نظر ہے آقا

آپ کے ملنے سے مجھ پر ہے کُھلا بابِ کرم
کوئی مشکل نہ رہی جب میرے سَر ہے آقا

رحمتِ ہر دوسرا ہے تیری رحمت سے اُمید
تیری اُمت کو کوئی فکر نہ ڈر ہے آقا

آپ کے در سے ہی خیرات ملی عالم کو
بخشش و جود و سخا ہی تیرا گھر ہے آقا

صاحبِ کون و مکاں نظرِ عنائت مجھ پر
حال اُفتادہ میرا، خستہ جگر ہے آقا

رنج و آلام نے گھیرا ہے مجھے چاروں طرف
کس سے فریاد کروں بس تیرا در ہے آقا

سارے عالم کی جہاں بگڑی کو بنتے دیکھا
صاحبِ جود و عطا وہ تیرا گھر ہے آقا

قاسمِ رزقِ خداوند ہیں شاہِ بطحا
اور منگتا تیرا ہر جن و بشر ہے آقا

شاہ بھی مانگتے ہیں اُن سے، گدا بھی اُن سے
دینے والا میرا شام و سحر ہے آقا

Marfat.com

انبیاء سارے ستاروں کی طرح روشن ہیں
مہرِ عالم ، مہِ تابان مگر ہے آقا

سارا عالم ہے تیرے سامنے طفلِ مکتب
تیرے آگے جھکا ہر ایک کا سر ہے آقا

آپ کی مدح سرائی کے کہاں قابل ہوں
آپ کی نظرِ کرم کا یہ اثر ہے آقا

یہی اعزاز کہ سرکار کے در کا ہوں غلام
سید و سرور و سلطانِ دَہر ہے آقا

تیری نسبت کے سوا کچھ بھی نہیں دامن میں
اسی نسبت کا مِلا مجھ کو ثمر ہے آقا

مجھ کو ہر وقت نگاہوں میں ہی رکھنا شاہا
نفس و شیطان کا رہتا مجھے ڈر ہے آقا

آپ نہ فکر کریں فکر میری کون کرے
طاہرِ خستہ تیرا مدحت گر ہے آقا

Marfat.com

سُنیو! نعرہ لگاؤ یارسول اللہ کا

سُنیو! نعرہ لگاؤ یارسولؐ اللہ کا
ہر جگہ ڈنکا بجاؤ یارسولؐ اللہ کا

زندگی دل کی انہی کے نام سے قائم رہے
دیپ اِک دل میں جلاؤ یارسولؐ اللہ کا

ہر گھڑی لب پہ رہے نامِ محمدؐ صبح و شام
جان و دل سے گیت گاؤ یارسولؐ اللہ کا

چاہتِ سرکار میں مرنا، کہاں کی موت ہے
جاودانی فیض پاؤ یارسولؐ اللہ کا

ذکرِ میلادالنبیؐ ہو یا کہ معراج النبیؐ
گھر کو گہوارہ بناؤ یارسولؐ اللہ کا

Marfat.com

دم میں جب تک دم ہے لب پہ یا محمدؐ ہی رہے
عرس ہر جا پر مناؤ یارسولؐ اللہ کا

ہم رسول اللہ کے ، عالم رسول اللہ کا
تیر منکر پر چلاؤ یارسولؐ اللہ کا

اسوۂ سرکار میں ہیں دو جہاں کی برکتیں
راستہ سب کو دکھاؤ یارسولؐ اللہ کا

آشتی اور امن کا رستہ جہاں میں ہے یہی
ہر نگر پرچم لگاؤ یارسولؐ اللہ کا

ہے میری جاں کا وظیفہ عشق ختم المرسلین
عشق ہی رستہ بتاؤ یا رسولؐ اللہ کا

کربلا میں، نجف میں، بغداد میں اور اُوچ میں
لنگرِ خیرات کھاؤ یا رسولؐ اللہ کا

ہے پسِ خوردہ اُنہی کا اپنی قسمت میں نصیب
جس جگہ توشہ اُٹھاؤ یا رسولؐ اللہ کا

بے محبت زُہد وتقویٰ اور وَرع بے سود ہیں

Marfat.com

عشق ہی دل میں بساؤ یا رسولؐ اللہ کا

جان، مال، اولاد سے بڑھ کر محبت اُن سے ہو
حکم یہ سب کو سناؤ یا رسولؐ اللہ کا

وَالِدِہٖ، وَلَدِہٖ، وَالنَّاس وارو جان بھی
دین ہے میرا بتاؤ یا رسولؐ اللہ کا

حشر میں طاؔہر حزیں کی بس یہی پہچان ہو
بندۂ بے دام پاؤ یا رسولؐ اللہ کا

Marfat.com

وظیفہ ہے میرا نامِ محمدؐ

وظیفہ ہے میرا نامِ محمدؐ الٰہی ! کر عطا جامِ محمدؐ
خدا کے بعد ہر اِک شے سے اعلیٰ ہے عزّ و جاہ و اکرامِ محمدؐ
کتابُ اللہ ہو، یا احدیثِ قدسی کلامِ حق ہے، پیغامِ محمدؐ
پیامِ حق ہے، پیغامِ محمدؐ وحی ہو یا، ہو الہامِ محمدؐ
محمدؐ عبدہٗ کامل خدا کے خُدائی جام ہے جامِ محمدؐ
فہم، ادراک، دانش، عقل سب سے بہت ارفع ہے اکرامِ محمدؐ
خدا کی بندگی، تعظیمِ احمد یہی ہے دین و اسلامِ محمدؐ
محبت، خُلق، ایثار و اُخوت یہ دنیا کو ہے پیغامِ محمدؐ
زمین و آسماں میں ذکر اُن کا کہاں جاری نہیں نامِ محمدؐ
ہمیشہ مغفرت امت کی چاہیں یہی صبح و مسا کامِ محمدؐ
خدا کو جاگنا اُن کا گراں ہے مزمل سِرّ آرامِ محمدؐ
خَلق پر کسقدر خالق کی بخشش دیا محبوب انعامِ محمدؐ
بیاں کیا مُصحفِ رُخ کا کروں میں سراپا نُور ہے فامِ محمدؐ
جمال و حُسن و خُوبی اللہ اللہ عرش سے ماورا گامِ محمدؐ
مبارک دن ہوا حُسنِ نبی سے بہت پُر نور ہے شامِ محمدؐ
کہا شیخِ محقق دہلویؒ نے ”مدارج“ زینۂ بامِ محمدؐ
محمدؐ نام ہی نعتِ محمدؐ عجب تعریف ہے نامِ محمدؐ
محمدؐ سِرّ حق، سِرّ حقائق خُدا کا مظہرِ تامِ محمدؐ

میری پہچان ہو محشر میں طاہرؔ
یہی بندۂ بے دامِ محمدؐ

Marfat.com

سراجًا منیرًا حبیبِ خدا ہیں

سِراجًا مُنِیرًا حبیبِ خُدا ہیں
دو عالم کے مختار میرے پیا ہیں

ہے کاسہ بکف ہر کوئی اُن کے آگے
کہ مُعطی خُدا ہے وہ قاسم خدا ہیں

صفیؑ و نجیؑ ہو ، ذبیحؑ و مسیحؑ ہو
سبھی مقتدی ہیں ، وہی مقتدا ہیں

ہے رحمت جہاں بھر میں مشہور ان کی
وہ رحمت مجسم ، وہ رحمت خدا ہیں

شفاعت کے سہرہ کی سج دھج انہی سے
شفیعِ امم ، احمدِ مجتبیٰ ہیں

جو فرمائیں اَنَـا لَھَـا روزِ محشر
وہ محمود والے مرے مصطفیٰ ہیں

Marfat.com

صدا آئی جبریلؑ کی ہے صبحدم
رسولِ خدا سب کے حاجت رَوا ہیں

ابوبکرؓ و فاروقؓ ، عثمانؓ و حیدرؓ
سبھی جلوۂ نور خیر الوریٰ ہیں

جہاں کوئی بھی ساتھ میرے نہ ہو گا
وہاں آپ ہی بس میرا آسرا ہیں

سُنیں آپ نہ تو ، سُنے کون میری
ہو مشکل ہی کیوں، آپ مشکل کشا ہیں

یہی آرزو ہے صبا اُن سے کہہ دو
رکھو اپنے قدموں میں دیتے صدا ہیں

جبیں سا ہے طاہرؔ درِ مصطفیٰ پر
ازل سے اسی آستاں کے گدا ہیں

Marfat.com

لبوں پہ ہو میرے ہمیشہ مدینہ

لبوں پہ ہو میرے ہمیشہ مدینہ
یہی ہے جہاں میں کرم کا خزینہ

مدینہ میں بٹتی ہے خیرات رب کی
ہے ملتا وہاں سے ہر اِک کو روزینہ

یہ احسان و ایثار، خُلق و مروت
وہیں سے مِلا زندگی کا قرینہ

مدینہ میں جینا، مدینہ میں مرنا
زمیں پر ہے بابِ ارم ہی مدینہ

جو لوح و قلم، عرش و کرسی سے اعلیٰ
وہ آرام گاہِ نبیؐ ہے مدینہ

یہی التجاء ہے حبیبِ خدا سے
ہو تیری محبت میں مرنا کہ جینا

جو تم نہ سُنو گے، سُنے کون میری
کہ منجدھار میں اب گھرا ہے سفینہ

میرے آقا تیری عنایت کے صدقے
کھڑا سائلوں میں ہے بندہ کمینہ

مدینہ کی آب و ہوا اور مٹی
ہے سنگریزوں میں بھی شفا کا خزینہ

اے جبلِ اُحد تیری قسمت پہ قرباں
تُو محبوب ہے تاجدارِ مدینہ

قبا و فتح، قبلتین و اجابہ
مسلّم یہی ہیں مساجد پارینہ

مدینہ کے، نخل و ثمر اور میوے
ہے عجوہ کھجوروں میں جیسے نگینہ

برستی وہاں پر ہے رحمت کی بارش
میں سو جان سے ہوں نثارِ مدینہ

مدینہ کے دن اور مدینہ کی راتیں

Marfat.com

ہے نُو روز دن ، اور شب ہے آدینہ

مدینہ ہی دنیا ، مدینہ ہی عقبٰی
مدینہ ہی خلدِ بریں کا ہے زینہ

ہے فضل و کرم اور لطف و عنایت
مدینہ ہے جود و سخا کا گنجینہ

مدینہ کی رفعت ، مدینہ کی عظمت
بیاں کیا ہو مجھ میں نہیں ہے قرینہ

ہے علم و بصیرت و حکمت وہیں پر
مدینہ ہی عرفانِ حق کا دفینہ

ازل سے غلامی کا پٹہ گلے میں
کہ اجداد بھی ہیں غلامِ دیرینہ

دمِ واپسی میرے ہونٹوں پہ جاری
تمہارا ہی کلمہ ہو شاہِ مدینہ

یہی اِک تمنا ہے طاہر حزیں کی
منوّر مدینہ سے ہو میرا سینہ

میرے لبوں پہ نام رسولِ کریم کا

میرے لبوں پہ نام رسولِ کریم کا
جن سے ہوا کلام ، الف ،لام ،میم کا

مجھ سے بیاں ہو آپ کی توصیف کیا عجب
یہ خاص فیض ہے تیرے لطفِ عمیم کا

اِک طالب اور ایک ہے مطلوبِ کردگار
بس ہے یہی تو فرق حبیب و کلیم کا

ہے ختم تجھ پہ مہر و عطا بخشش و کرم
قرآن عکس ہے تیرے خُلقِ عظیم کا

اے پیکرِ جمالِ الٰہی تیرے نثار
ہے معترف جہاں تیری طبعِ سلیم کا

نامِ خدا کے بعد یہی نام معتبر
ارض و سما میں نام محمدؐ کریم کا

Marfat.com

والفجر ہے جبین تو چہرہ ہے والضحیٰ
یٰسین خطِ رُخ ہے رؤف و رحیم کا

قوسین ابرو ، سُرمۂ مازاغ نین میں
چادر ہے مدثر تو مزمّل گلیم کا

دربارِ مصطفیٰؐ ہے ، جہاں میں اِرم کا دَر
اک باغ ہے کُھلا ہوا خُلدِ نعیم کا

پوشیدہ کچھ نہیں ہے ، تمہاری نگاہ سے
تجھ پر عیاں ہے علم خبیر و علیم کا

جانِ مسیحا جب کہ ہیں سرکارِ دو جہاں
حکمت کا باب کُھل گیا ربِ حکیم کا

ایسا کوئی کہاں ہے کہ تجھ سا کہیں جسے
ثانی نہیں ہے کوئی بھی دُرِ یتیم کا

پاؤں زمیں پر ہے تو آواز خُلد میں
کیا مرتبہ و شان ہے تیرے ندیم کا

Marfat.com

جود و سخا ، عفو و کرم ، بندہ پروری
برتر جہاں سے حِلم ہے میرے حلیم کا

لکھتا ہوں جب بھی نعت رسولِ خدا کی میں
کھلتا ہے باب کرم کا بادِ شمیم کا

میرے خیال کی ہے تیرے دَم سے آبرو
چھایا رہے خیال ہی آقا کریم کا

بیٹھے بٹھائے گھر میں ہی سرشار کر گیا
طاہرؔ حزیں کو بطحا سے جھونکا نسیم کا

سید الانبیاء کا چہرہ

سید الانبیاء کا چہرہ / مظہر ذاتِ کبریاء چہرہ
والضحیٰ جس کو حق تعالیٰ کہے / کیا حبیبِ خدا کا چہرہ
ہر طرف چہرۂ محمدؐ ہے / ابتداء اور انتہا چہرہ
شرحِ تفسیر **مَنْ رَانِی** بھی / صورتِ حق ہے آپ کا چہرہ
تیرا چہرہ ہے اے حبیبِ خُدا / وجہِ تخلیقِ دوسرا چہرہ
دید ٹھہری ہے جس کی دیدِ خدا / میرے خیرالانام کا چہرہ
زلف والیل، چشم ہے مازاغ / سِرِّ والشمس ہے تیرا چہرہ
ظلمتِ شب کی تیرہ دستی میں / صبح صادق ہے آپ کا چہرہ
بھیک پائیں گے تیرے چہرہ کی / حشر کو بھی ہمیں دِکھا چہرہ
ساری مخلوق کی نظر اُن پر / وہی حامل **اَنَا لَھَا** چہرہ
نُور کے ممبروں پہ بیٹھے نبی / اُن کا سجدے میں ہے پڑا چہرہ
بخش دی تیری ساری امت ہے / اب تو دلبر میرے دِکھا چہرہ
سارے عالم میں دھوم ہے جسکی / احمدِؐ پاک، آپ کا چہرہ
مقتدی سب نبی ہوئے تیرے / مقتدا ہے بنا تیرا چہرہ
سدرۃ المنتہیٰ رُکے جبریلؑ / پر کہیں یہ نہیں رُکا چہرہ
قَابَ قَوْسَین مرتبہ پایا / زینتِ عرشِ کبریاء چہرہ
نہیں اس کی مثال کوئی بھی / یہی چہرہ ہے حق نما چہرہ
کہیں حامد ہے حمد میں ہے یہی / کہیں یہ پَرتوِ خُدا چہرہ

اوّل ، آخر ہوا ، یہی باطن — اور ظاہر بھی یہ ہوا چہرہ
عاشقوں کے لئے رسولِ خدا — رُوئے قرآن ہے تیرا چہرہ
سارے اسرار کُھل گئے اُس پر — جس نے ایمان سے پڑھا چہرہ
دونوں عالم میں عاشقوں کے لئے — کچھ نہیں اور ما سوا چہرہ
میرا مقصود ہر دو عالم میں — آپ کا چہرہ ، آپ کا چہرہ
جسکو دیکھے خُدا کی یاد آئے — وہی ولیوں کا بخدا چہرہ
سرورِ سروراں ، رسولِ کریم — دو جہاں کی ضیاء تیرا چہرہ
سارا عالم نثار ہے جس پر — وہی طاہر کا مُدعا چہرہ

Marfat.com

دل میں ہر پل جستجوئے یار ہو

دل میں ہر پل جستجوئے یار ہو
آنکھ محوِ رُوئے پُر انوار ہو

میرا سَر اور خواجۂ بطحا کا دَر
اِس طرح جاں حاضرِ دربار ہو

اے قضا پھر خوش نصیبی اور کیا
کیوں نہ مرنے کی طلب سو بار ہو

میں ہوں بے کس، بے نوا، بے آسرا
تم ہی دَاور، دَادرس، دِلدار ہو

اے کریم و کارسازِ دو جہاں
ناخدائے عاصی و لاچار ہو

شافعِ محشر، شفیع المذنبین
ہم گنہگاروں کے تم غمخوار ہو

Marfat.com

دامنِ رحمت میں جس کو ڈھانپ لیں
پھر نہ ہرگز وہ کبھی فی النّار ہو

صاحبِ لولاک ، اے بندہ نواز
دین و دنیا کے مرے مختار ہو

اپنا دیوانہ بنا لیں ، خود مجھے
کرم بالائے کرم سرکار ہو

گردشِ ایام میں نیّا مری
آپ کی نظرِ کرم سے پار ہو

آپ کی مہر و محبت شرط ہے
اِس سے آگے جیت ہو یا ہار ہو

مست و بیخود ، وَالہ و شیدا ہوا
جس پہ بھی نظرِ کرم اِک بار ہو

رُوئے پُر تنویر جو بھی دیکھ لے
جانثارِ سیدِ ابرار ہو

آپ کی اُلفت میں جو سرشار ہو
قافلۂ عشق کا سالار ہو

سَر لیے ہاتھوں میں عاشق ہیں کھڑے
رونقِ نوکِ سناں یا دار ہو

چل رہا ہے بادۂ عشقِ رسول
سارا عالم کیوں نہ پھر میخوار ہو

ساقیِ بطحا کی چشمِ مست سے
کاسۂ دِل عشق سے سرشار ہو

مذہب و مسلک میرا، مشرب میرا
دین کیا ہے مصطفیٰؐ سے پیار ہو

بندۂ بے دام ہے طاہرؔ حزیں
مجھ سے بیکس پر نظر سرکار ہو

Marfat.com

اُن کا خیال ہی تو مری کائنات ہے

اُن کا خیال ہی تو مری کائنات ہے
چشمہ یہی جہان میں آبِ حیات ہے

یہ رونقیں ، یہ روشنیاں ، یہ لطافتیں
کس کیلئے ہیں؟ وہ میرے آقاؐ کی ذات ہے

ان کے ہی نُور کا ہے یہ فیضان چار سُو
روشن اُنہی کے نُور سے یہ شش جہات ہے

یہ باغ ، یہ شجر ، یہ ثمر ، اور برگ و بار
ان کے وجود سے ہی سبھی کو ثبات ہے

سارے جہان کیلئے دستورِ مصطفےٰؐ
اک ضابطہ حیات ہے ، راہِ نجات ہے

سُنت رسولِ پاکؐ ہی اسلاف کا طریق
راہ سلوک ہے یہی ، طرزِ حیات ہے

Marfat.com

مُسلم ، اَبی داوٗد ، بُخاری و دَارمی
مَاجہ ، نسائی سب میں تمہاری ہی بات ہے

اُمت سے اسقدر ہے محبت حضورؐ کی
ہر وقت لب پہ جاری رہی مناجات ہے

چہرے نہیں بدلتے جو اُمت کے آج کل
سرکار کے وسیلہ سے حاصل نجات ہے

دنیا و حشر ، برزخ و میزان ہر جگہ
سایہ فگن کہاں نہ رہی تیری ذات ہے؟

لوحِ جہاں پہ نقش ہے کردار آپؐ کا
اُسوہَ مصطفےٰؐ کو دوام و ثبات ہے

فرمانِ حق بذریعۂ الہام ہو یا وَحی
لیکن جہاں میں نُطقِ محمدؐ سے بات ہے

میرے کریمؐ جب ہوئے دنیا میں جلوہ گر
دن پیر کا ہے ، گزری دوشنبہ کی رات ہے

معراج پر گئے ، شہِ کونینؐ اس لیے
محبوب اور محبؐ کی ہوئی ملاقات ہے

کلمہ ، نماز ، روزہ و حج و زکوٰۃ سب
تحفہ خدا کا آپ کی لے آئی ذات ہے

گزری جو زندگی مری عشقِ رسولؐ میں
بس اصل زندگی وہی میری حیات ہے

تیرا کرم نہ ہو تو قیامت ہے زندگی
مجھ پر تمہارا خاص کرم ، التفات ہے

لائق نہیں ہوں تیری نگاہِ کرم کا میں
بندہ نواز شاہؐ کی بخشش کی بات ہے

تکیہ و آسرا میرا ، مقصودِ کائنات
مطلوبِ دو جہان تمہاری ہی ذات ہے

وردِ دل و زبان ہے نامِ حبیبِ پاکؐ
اُن کیلئے ہی اپنی حیات و ممات ہے

میں کیا ہوں اور کیا میری اوقات ہے شہاؐ
طاہرؔ حزیں کی تیرے کرم سے ہی بات ہے

Marfat.com

یارسول اللہ کرم فرمائیے

یا رسول اللہ کرم فرمایئے
پھر مدینہ پاک میں بُلوایئے

ہو نگاہوں کو میری حاصل عروج
گنبدِ خضریٰ مجھے دکھلایئے

دل نثارِ روضۂ پُر نور ہو
جان ان کے نام واری جایئے

صاحبِ لولاک ، اے بندہ نواز
مجھ سے بیکس پر نظر فرمایئے

کمتر و کہتر سگانِ شہرِ پاک
میری گردن طوق اپنا پایئے

دنیا و عقبیٰ سے کیا مطلب ہمیں
آپ کی نظرِ عنایت چاہیے

اے میرے داور ، کریم و کارساز
اپنے دروازے سے نہ ٹھکرایئے

قیدِ ذنب میں ہے گھری امت تری
شافعِ محشر رہا کروایئے

نا خدا ہوں جب شفیع المذنبیں
بحرِ عصیاں سے نہ پھر گھبرایئے

مدحِ ممدوحِ خدا ، عاجز ہیں سب
شاعری جتنی ہی کرتے جایئے

بات ان کی ختم ہونے میں نہیں
فہم ناقص جسقدر دوڑایئے

آپ رب کے اور رب ہے آپ کا
اِس سے آگے بات نہ لے جایئے

جب حقیقت میں اب کوئی نہیں
میم کا پردہ نہ پھر سرکایئے

اپنی بخشش بالیقیں طاہر حزیں
جان و دل سے نام ان کا گایئے

Marfat.com

ہیں میرے تاجور مدینے میں

ہیں میرے تاجور مدینے میں
سب کے ہیں چارہ گر مدینے میں

بے خبر کو خبر نہیں ان کی
ان کو سب ہے خبر مدینے میں

حق تعالیٰ کی سب خدائی کے
ہادی و راہبر مدینے میں

ہے زمیں پر بھی خُلد کا ٹکڑا
شہِ والا کا گھر مدینے میں

لی مع اللہ مقام ہے جن کا
ہیں وہی تاجور مدینے میں

شرحِ تفسیر قولِ مَن رَانی
حق کے مظہر کا گھر مدینے میں

جن کا ظاہر بشر ہے، باطن نور
جانِ مَلک و بشر مدینے میں

ہیں ملائک سلام پڑھتے ہوئے
آتے شام و سحر مدینے میں

وَرَفَعْنَا سے ذکر جن کا بلند
وہی خیر البشر مدینے میں

دم بخود ہیں وہاں پہ شاہ و گدا
ہیں جھکے سب کے سَر مدینے میں

عرش سے بھی مقام نازک تر
ایک ایسا ہے دَر مدینے میں

سب کو نظریں وہیں سے ملتی ہیں
نازشِ چشمِ تر مدینے میں

سارے عالم میں حاضر و ناظر
تکیہ فرما مگر مدینے میں

گنجِ اسرار، مظہرِ انوار
وہی مخفی گہر مدینے میں

تاجدارِ حرم، رسولِ حشم
حق نُما، حق نگر مدینے میں

دونوں عالم نثار ہیں جس پر
وہی شمس و قمر مدینے میں

شوقِ دیدار اس طرح غالب
موت آئے مگر مدینے میں

دیکھ طیبہ سکا نہ جی بھر کے
ہے رہی آنکھ تر مدینے میں

کھڑا طاہر ہے جھولی پھیلائے
اپنے آقا کے دَر مدینے میں

Marfat.com

ہر طرف چھایا ہوا ہے خواجہٗ بطحا کا رنگ

ہر طرف چھایا ہوا ہے خواجہٗ بطحا کا رنگ
دو جہاں میں ہے نمایاں سید والا کا رنگ

رنگ ایسا ہے کہ دو جگ میں نہیں اسکی مثال
ہے یہ محبوبِ خدا، معراج کے دولہا کا رنگ

ہے دوکاں بیشک مدینہ پاک میں رنگساز کی
بٹ رہا ہے ہر جگہ پر خواجہٗ بطحا کا رنگ

اپنی چادر جس نے پھیلائی درِ سرکار پر
رنگ دی ایسی نہ اُترے پھر کبھی مولا کا رنگ

جس طرف دیکھا اُدھر اس رنگ کا پرچار ہے
کیوں نہ ہو یہ رنگ تو ہے احمدِ والا کا رنگ

مصطفائی رنگ سے عالم میں ہیں رنگینیاں
ہر طرف چھایا ہوا میرے رسول اللہ کا رنگ

یا عبادی سے بلاتے ہیں میرے آقا مجھے.
کر دیا مالک خُدا نے دیکھئے مولیٰ کا رنگ

Marfat.com

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ کا سبب منشاء یہی
پیار ، ایثار و اخوت ہے میرے آقا کا رنگ

صدق میں ، عدل و حیا میں ، فقر و استغناء میں
چار یاروں میں نمایاں خواجۂ بطحا کا رنگ

صورتِ صدیقؓ میں ، فاروقؓ میں ، عثمانؓ میں
حیدرِ کرارؓ میں ، ہر یار میں ، آقاؐ کا رنگ

اہلبیتِ مصطفیٰ ، آلِ عبا ، حسنینؓ میں
ہر کلی میں پھول میں نُورِ حبیب اللہ کا رنگ

صفتِ رنگ سے ہیں سب موصوف اصحابِ رسول
ہر صحابی پر نمایاں ہے شہِ والا کا رنگ

جلوۂ غوث الوریٰؒ میں ، پیر کرم حسینؒ میں
شاہِ بطحا کے غلاموں پر سدا مولا کا رنگ

آپ کے دستِ کرم کی خیر سے شاہِ عرب
اولیاء کے ہاتھ سے ظاہر ید بیضا کا رنگ

ہاتھ میں کشکول لے کر ہے کھڑا حاضر غلام
ہو عطا طاہرؔ حزیں پر خواجہ بطحا کا رنگ

Marfat.com

میرے آقا میرے مدنیؐ پیارے

میرے آقا میرے مدنیؐ پیارے
ازل سے ہیں غلامِ در تمہارے

ہزاروں حسرتیں لیکر میرے شاہؐ
چلے آئے ہیں پھر تیرے دوارے

تیرے بحرِ سخا، جود و کرم کے
نظر آتے نہیں کوئی کنارے

اُسے دنیا و عقبیٰ سے غرض کیا
ملے جس کو تیرے در کے نظارے

مجھے اب خوف محشر کا نہیں ہے
دیئے رحمت نے تیری جب اشارے

میری ہر التجاء، فریاد تم سے
تمہی ماویٰ و ملجا ہو ہمارے

بجز تیرے نہیں کوئی بھی میرا
جیئے جاتے ہیں بس تیرے سہارے

میری نیا پڑی منجدھار میں ہے
تمہارا ہی اشارہ اس کو تارے

تیری نظرِ کرم سے پاک ہوں گے
خطاؤں کے مرے دفتر ہیں بھارے

میرے آقا، میرے سرور، میرے شاہ
دل و جاں نذر کرتا ہوں تمہارے

کہاں ہے آپ کی عفت و عظمت
کہاں مِدحت سرا مُشتِ غبارے

تیری مدحت میں جینا اور مرنا
یہی رہ جائے میری یادگارے

کوئی مشکل پڑی ہے جب بھی سر پر
یہ بے کس، بے نوا تجھ کو پکارے

میرے ہر کام میں مشکل ہو جتنی
میرے شاہؐ کا اشارہ ہی سوارے

تیرا دیدار ہو پھر خواب میں ہی
کہ میرے واسطے رب کے نظارے

تمہارے ہیں، تمہارے در پڑے ہیں
غم و آلام اور فرقت کے مارے

کہاں میں اور کہاں ممدوحِ خالق
تیری نظرِ کرم کے فیض سارے

کرم بالا کرم طاہرؔ حزیں پر
ہوئے ہیں آجکل وارے نیارے

Marfat.com

کرم جو مجھ پہ ہوا ہے میری اوقات کہاں

کرم جو مجھ پہ ہوا ہے میری اوقات کہاں
آپ کا جود و سخا ہے میری اوقات کہاں

میں تو بے راہ تھا ، کچھ پاس نہ تھا زادِ سفر
دینے والے کی عطا ہے میری اوقات کہاں

میں کہاں اور کہاں سیدِ لولاک لما
مجھ کو جو کچھ بھی دیا ہے میری اوقات کہاں

آپ کے ٹکڑوں پہ ہے اپنا گزارہ اب تک
میرے داتا جو ملا ہے میری اوقات کہاں

آپ کے ہاتھ میں ہی لاج ہے اس بیکس کی
لاج رکھنا کہ گدا ہے میری اوقات کہاں

مجھ کو بُلوایا گیا ، گو کہ میں قابل بھی نہ تھا
شہِ بطحا کی عطا ہے میری اوقات کہاں

Marfat.com

چشمِ حیرت سے کبھی مسجد و روضہ دیکھوں
درِ محبوبِ خدا ہے میری اوقات کہاں

ایک بے حال و پریشان کا اعزاز و شرف
آپ کا مِدحت سَرا ہے میری اوقات کہاں

آپ کی نظرِ کرم کا ہے یہ فیضان شہاؐ
میرے لب پر بھی ثناء ہے میری اوقات کہاں

بحرِ عصیاں میں گِھرا جب بھی سَفینہ میرا
تھام کر پار کیا ہے میری اوقات کہاں

آپ کے جود و کرمؐ کا میری نعتیں صدقہ
آپ کا ذکرِ عُلیٰ ہے میری اوقات کہاں

سید و سرور و سلطانِ مدینہ کی عطا
وردِ لب صلِّ علیٰ ہے میری اوقات کہاں

آپ کی نظرِ کرم کا ہوں بھکاری آقاؐ
بس یہی عرض و صدا ہے میری اوقات کہاں

کون پوچھے گا مجھے، میں نہیں قابل اس کے
نہ کوئی تیرے سوا ہے میری اوقات کہاں

تیرے قدموں کی اگر خاک میسر ہو مجھے
کرم یہ مجھ پہ بڑا ہے میری اوقات کہاں

نام لوں آپ کا کس منہ سے میرے بندہ نواز
نہ وہ ہونٹوں میں ادا ہے میری اوقات کہاں

مجھ کو بھی دامنِ رحمت میں چھپالیں آقاؐ
یہی ہر لمحہ دُعا ہے میری اوقات کہاں

اپنی اوقات جو دیکھوں تو شرم آتی ہے
مجھ میں کچھ بھی نہ شہاؐ ہے میری اوقات کہاں

میرے سب درد و الم، رنج و پریشانی کی
آپ کے ہاتھ دوا ہے میری اوقات کہاں

میرے آقا، میرے داور کی عنایت مجھ پر
اس لیے مدح سَرا ہے میری اوقات کہاں

Marfat.com

میری قسمت میں لکھی نعتِ رسولِ اکرم
خاص اعزاز ملا ہے میری اوقات کہاں

آپ کے دَر کا ہے ادنیٰ سا گدا طاہرؔ بھی
خاص الطاف ہوا ہے میری اوقات کہاں

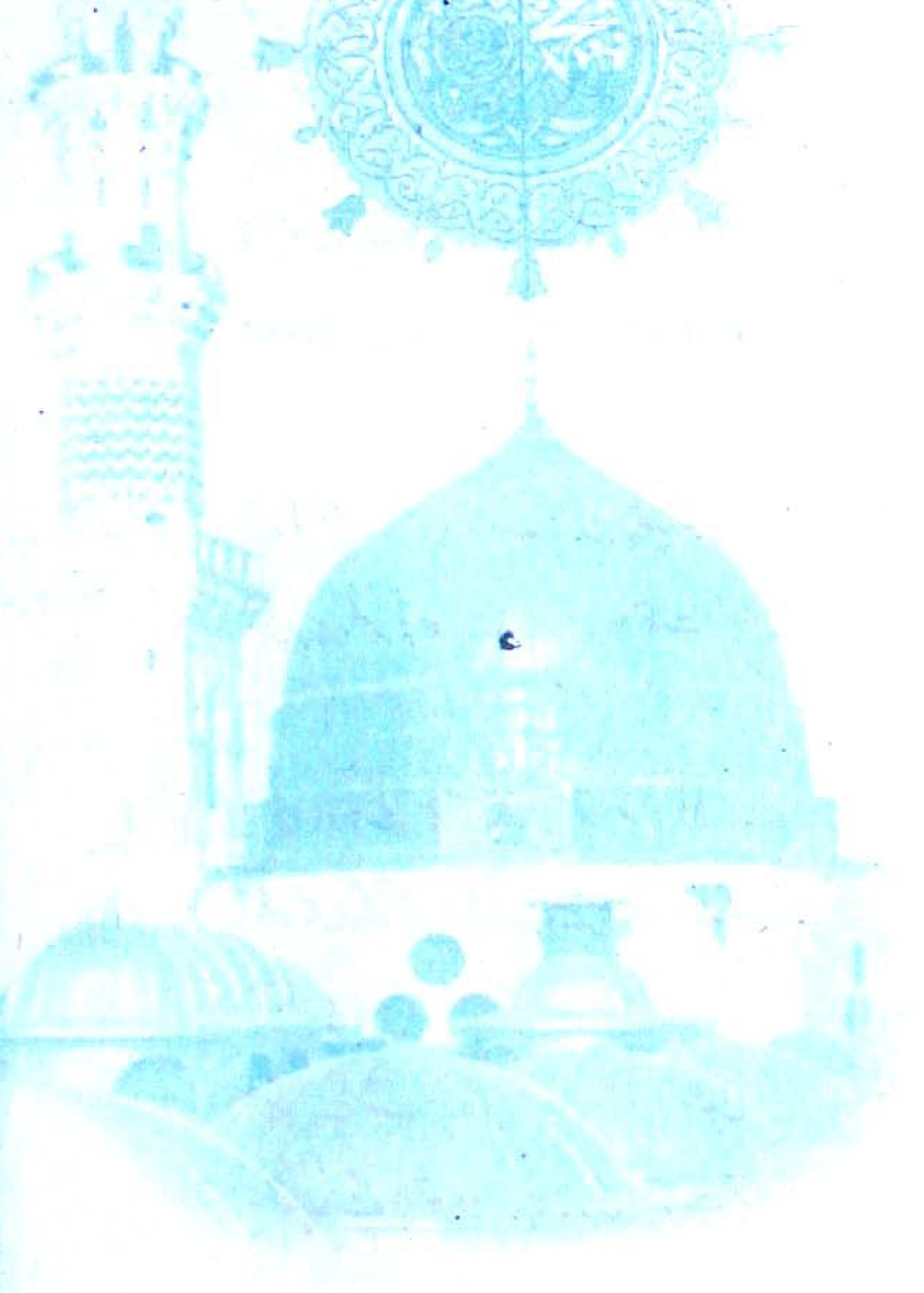

ورائے فہم ہے شانِ محمدؐ

ورائے فہم ہے شانِ محمدؐ خُدا ہے مرتبہ دانِ محمدؐ
محمدؐ خالقِ اکبر کے مہماں جہاں سارا ہے مہمانِ محمدؐ
خدا ، احمد کا اور احمد ، خدا کا دلیلِ حق ہے برھانِ محمدؐ
کوئی کیسے کرے توصیف ان کی خدا جب ہے ثناء خوانِ محمدؐ
یصلون ہے فرمانِ خداوند جہاں سارا ہے ایوانِ محمدؐ
زبور ، انجیل اور تورات منسوخ ہوا نازل ہے قرآنِ محمدؐ
اگر ہوتے نہ وہ ، کچھ بھی نہ ہوتا جہاں کی جان ہے جانِ محمدؐ
خدا کے پاس سے جو کچھ بھی آیا ہوا جاری ہے فرمانِ محمدؐ
مِنْ الاولیٰ سے عزت، شان وشوکت ہمیشہ بڑھ رہی شانِ محمدؐ
ہے عرفانِ خدا سب انبیاء کو قرینِ رب مگر جانِ محمدؐ
ملے ہیں معجزے نبیوں کو لیکن سرآپا معجزہ شانِ محمدؐ
ملا جب تاج ختم الانبیاء کا ہوا کامل ہے دیوانِ محمدؐ
خدا کا نُور ہے ، نُورِ محمدؐ خدا کی شان ہے شانِ محمدؐ
ہے کیا عزّ وشرف اُس آستاں کا جہاں جبریلؑ دربانِ محمدؐ
نہ بدلے گی مسلمانوں کی صورت خُدا کا فضل ، احسانِ محمدؐ
انہیں کے دم سے ہے رونق جہاں میں نشانِ بے نشاں شانِ محمدؐ
ہوا جو کنتُ کنزًا سے ہویدا وہی ہے رازدارانِ محمدؐ
مجھے ہے فخر یہ دونوں جہاں میں کہ میں ہوں زیرِ دامانِ محمدؐ
نثارِ گنبدِ خضریٰ میرا دِل اور میری جان قربانِ محمدؐ

Marfat.com

فقط میں ہی نہیں ساری خدائی — نثارِ تیر مژگانِ محمدؐ
رہے بارانِ رحمت بیکسوں پر — میرے مولیٰ بفیضانِ محمدؐ
میسّر ہے اُسے ہر ایک نعمت — ہوا ہے جسکو عرفانِ محمدؐ
ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ — یہی ہیں چار یارانِ محمدؐ
علیؓ و فاطمہؓ، شبیرؓ و شبرؓ — گُل و ریحاں گُلستانِ محمدؐ
کہیں باقرؓ و جعفرؓ، موسیٰ کاظمؓ — شگفتہ سروِ بُستانِ محمدؐ
میرے غوث الوریٰؒ، خواجہ کرمؒ میں — عیاں جلوہ ہے فیضانِ محمدؐ

یہی پہچان ہے طاہرؔ حزیں کی
غلامِ از غلامانِ محمدؐ

Marfat.com

مجھ پہ بھی ہو میری سرکار تیری نظرِ کرم

مجھ پہ بھی ہو میری سرکار تیری نظرِ کرم
کر ہی جائے مجھے سرشار تیری نظرِ کرم

صاحبِ لطف و نظر ہر گھڑی ، ہر لمحہ ہو
شاملِ حال میرے یار تیری نظرِ کرم

پھر زیارت کی تمنا لیے دَر پر حاضر
اے میرے سید و سَالار تیری نظرِ کرم

آپ کی نظرِ کرم کے ہی سہارے ہم ہیں
مجھ سے بڑھ کر میری غمخوار تیری نظرِ کرم

دونوں عالم میں تیری نظرِ کرم کا سایہ
کس جگہ پر نہیں اے یار تیری نظرِ کرم

تیری نظروں کی حقیقت ہے معما سب پر
حق یہی سب کی نگہدار تیری نظرِ کرم

Marfat.com

اس نظر سے کیا چھپے جب نہ چھپا ربِ کریم
سوتے جاگے کرے دیدار تیری نظرِ کرم

مردِ مومن کی فراست ہے نظر مولیٰ کی
پھر کہاں پر نہیں سرکار تیری نظرِ کرم

بختِ خوابیدہ جگانے کے لئے اِک سائل
ہے کھڑا حاضرِ دربار تیری نظرِ کرم

آج محکوم جہاں میں ہے مسلماں تیرا
چاہتے بیکس و لاچار تیری نظرِ کرم

خوابِ غفلت میں پڑی اُمتِ مرحومہ پھر
کرے اِس خواب سے بیدار تیری نظرِ کرم

آپ بگڑی نہ بنائیں تو بنائے گا کون ؟
اے میرے احمدِ مختار تیری نظرِ کرم

جس نے دیکھا تیری نظروں کو نہ دیکھا کچھ اور
سارا عالم کیا سرشار تیری نظرِ کرم

Marfat.com

کیا بلالِ حبشیؓ اور صہیبؓ و سلمانؓ
ہیں سبھی چاہتے سرکار تیری نظرِ کرم

ہے تیری نظرِ کرم ، گنجِ کرم ، گنجِ عطا
مخزن و معدنِ اسرار تیری نظرِ کرم

ہے تیری نظرِ کرم ، دُرِّ معانی کی امیں
حق تعالیٰ کے ہیں انوار تیری نظرِ کرم

طاہرؔ خستہ کی ہے عرض و تمنا یہ ہی
میری سرکار ہو اِک بار تیری نظرِ کرم

Marfat.com

میرا رسولؐ ہے جسے محبوبِ کُل کہیں

میرا رسولؐ ہے جسے محبوبِ کُل کہیں
خیر الوریٰ کہیں اُسے ، ختمِ رسل کہیں

والشّمس ، و القمر کہیں ، والفجر ، والضحیٰ
ایسے خطاب جو انہیں مولائے کُل کہیں

شمس الضحیٰ کہیں اُسے بدرالدجیٰ کہیں
صدرالعلیٰ کہیں اُسے شاہِ سبُل کہیں

نُورالھدیٰ کہیں اُسے کھفِ الوریٰ کہیں
دَافعُ البَلاء کہیں اُسے ہادیٔ کُل کہیں

یہ باغ یہ شجر یہ ثمر اور برگ و بار
دم سے ہے آپ کے یہی لالہ وگُل کہیں

ہے لا نبیَّ بعدی کا اعزاز و مرتبہ
سلطانِ انبیاء کو ہی ختمِ رسل کہیں

اکمل، کمال اُن کا ہے، اجمل، جمال ہے
دونوں جہان کا اُنہیں محبوبِ کُل کہیں

کیا، کیا کہیں حضور کو، سب کچھ حضور ہیں
سلطانِ دو جہاں کہیں شاہِ رُسُل کہیں

طاہر کے بس میں ہے کہاں توصیفِ مصطفیٰ ﷺ
صَلُّوْ عَلَیْہِ جس پہ خُداوندِ کُل کہیں

Marfat.com

محبوبِ کبریا کو حبیبِ ازل کہیں

محبوبِ کبریا کو حبیبِ ازل کہیں
تخلیقِ کائنات کی وجہِ اصل کہیں

اُن کی مثال ہی نہیں کون و مکان میں
سرکارِ دو جہاں کہیں ، سِرِّ ازل کہیں

اَظْهَرتُ حق تعالیٰ اُنہی کے سبب سے ہے
ساری خدائی کا انہیں وجہِ اصل کہیں

خیراتِ حسن پائی حسینوں نے آپ سے
حُسنِ خدا کا آپ کو نعم البدل کہیں

دیکھا جنہوں نے حُسنِ رسالت مآب کو
بیساختہ وہ آپ کو حُسنِ ازل کہیں

خاکی و نوری ، ناری و آبی میں اُنکا نور
محبوبِ کبریا کی بھلا کیا اَصل کہیں

Marfat.com

منزل وہی ، مقام وہی ، جان و دل وہی
سب کچھ وہی ہیں صاحبِ عقدہ وحل کہیں

منزل کی جستجو میں ہے دانش کدہ فرنگ
مجھ سے فقیر آپ کو منزل اَصل کہیں

ظاہر ہے کوئی اور تو باطن میں اور ہے
اے چشمِ شوق میم کا پردہ بدل کہیں

باطن و ظاہر ، اوّل و آخر ہے اُن کی شان
دہلی کے شیخ ، ہند کے فاضل اَجل کہیں

عشقِ رسولِ پاکؐ ہی سرمایۂ حیات
اکثر یہ میرے پیرؒ بموقع محل کہیں

جینا و مرنا آپ کی چاہت میں ہو نصیب
اتنی سی آرزو ہے ، درِ شاہ پہ چل کہیں

طاہؔر کی ہے یہ عرض بخدمت حضور میں
لب پہ تمہارا نام ہی وقتِ اَجل کہیں

Marfat.com

پڑھی شرحِ تفسیر جب مَنْ رَاٰنِیْ
تمہیں دیکھتا ہوں میرے کملی والے

مجھے اپنے قدموں میں منظور کر لیں
یہی چاہتا ہوں میرے کملی والے

نہیں دونوں عالم کی مجھ کو تمنا
تمہیں مانگتا ہوں میرے کملی والے

ملی نعتِ سرکار کی جس کو نعمت
وہ مِدحت سرا ہوں میرے کملی والے

نہیں مانگنے کا سلیقہ بھی جس کو
وہی بے نوا ہوں میرے کملی والے

اُٹھایا تیرے دستِ رحمت نے مجھ کو
جہاں بھی گِرا ہوں میرے کملی والے

یہ علم و بصیرت مِلی تیرے دَر سے
تو لکھنے لگا ہوں میرے کملی والے

Marfat.com

فرشتوں کے سروں پر ہے میری سرکار کی چادر

فرشتوں کے سروں پر ہے میری سرکار کی چادر
اُٹھائے آرہے ہیں سیدِ ابرار کی چادر

ہیں سارے دم بخود اِنس و ملائک بزمِ ہستی میں
جُھکائے سَر کھڑے ہیں احمدِ مختار کی چادر

اِسی چادر میں ہیں دونوں جہاں کی عظمتیں پنہاں
نرالی شان رکھتی صاحبِ اسرار کی چادر

گھٹا چاروں طرف چھائی ہے فضلِ حق تعالیٰ کی
لواء الحمد سے پُر نور ہے سرکار کی چادر

تقدس میں، بجُز فضلِ خدا کے سب سے اعلیٰ ہے
حبیبِ دوسرا کے فیض اور انوار کی چادر

اِسی چادر کی ہے شرح مزمل میں ، مدثر میں
بڑے اسرار کی حامل خدا کے یار کی چادر

Marfat.com

یہی چادر پناہ ہے عاصیوں کی ہر دو عالم میں
چھپائے مجرموں کو رحمتِ سرکار کی چادر

بچھائے پر کھڑے ہیں نُور کی سوغات لے نُوری
گُزاری جا رہی ہے مطلعِ انوار کی چادر

معطر ہیں ہوائیں اور مطہر ہے فضا ساری
نہ ہو کیوں آ رہی ہے سیدِ ابرار کی چادر

ہوا ظاہر جہاں میں آیۂ تطہیر کا رُتبہ
بڑی عظمت کی حامل سید و سالار کی چادر

اِسی چادر کا محشر میں ہے تکیہ مجھ پریشاں کو
چھپا لے گی مجھے بھی اُس میرے غمخوار کی چادر

کھڑا ہے بندہ بیکس آپ کی دہلیز پر طاہر
میرے سر پر رہے آقا تیرے دربار کی چادر

Marfat.com

سلام بحضور خیر الانام ﷺ

یا حبیبِ خدا ، سلام علیک   خواجۂ دوسرا ، سلام علیک

خاتمِ المرسلین ، نورِ مبین   احمدِ مجتبیٰ سلام علیک

گنجِ اسرار ، شرحِ مَنْ رَاٰنِیْ   جلوۂ کبریا سلام علیک

مظہرِ ذات ، صاحبِ لولاک   سید الانبیاءؑ سلام علیک

کوثر و سلسبیل کے ساقی   شاہِ ارض و سما سلام علیک

حُسنِ عالم پناہ ، شہِ بطحا   تاجِ عرش علیٰ سلام علیک

خیر خلقِ خدا ، ختمِ رُسل   میرے خیرالوریٰ سلام علیک

اے سراجِ منیر ، مصدرِ کُل   ہادی و پیشوا سلام علیک

مصحفِ رُخ پہ مہر و مہ صدقے   دُرِّ کانِ حیا سلام علیک

جانِ رحمت ، شفیعِ روزِ جزا   سرِّ جود و عطا سلام علیک

عرش زیرِ قدم رسولِ حَشم   بندۂ حق نما سلام علیک

کار ساز و کریم ، بندہ نواز   میرے مدنی پیا سلام علیک

آپ سے ہی ملی ہدایت ہے   آفتابِ ھُدیٰ سلام علیک

مقتدی سب ہوئے رسول و نبی   آپ ہیں مقتدا سلام علیک

لاج ہے بیکسوں کی آپ کے ہاتھ   رکھیے روزِ جزا سلام علیک

آپ تکیہ ہیں بے سہاروں کا   سب کے حاجت روا سلام علیک

کوئی جس کا نہیں ہے دنیا میں   آپ ہیں آسرا سلام علیک

والیِ بیکساں ، رسولِ کریمؐ   رہبر و راہنما سلام علیک

Marfat.com

نا خدائے جہاں میرے داور   تاجدارِ سخا سلام علیک
مشکلیں سب کی ٹالنے والے   میرے مشکل کشا سلام علیک
تاجدارِ حرم ، نگاہِ کرم   دے رہے ہیں صدا سلام علیک
چارہ سازِ جہاں ، رؤف و رحیم   اے میرے دلربا سلام علیک
قبلہ و کعبۂ دل و جانم   دین و ایمانِ ما سلام علیک
گوہرِ کانِ معانی ! تسلیم   شہریارِ وفا سلام علیک
عرض کرتا درِ معلیٰ پر   طاہرِ بے نوا سلام علیک
آل و اصحاب کے حضور میری   بس یہی التجاء سلام علیک

Marfat.com

نعتیہ شعری مجموعہ "نظرِ کرم"

از قلم جناب ابُو الحسن پیر محمد طاہر حسین قادری زید مجدہٗ منگانی شریف

سالِ اشاعت: ۱۴۳۱ھ / 2010ء

"شمعِ ادبِ حضُور" ۱۴۳۱ھ

"حُسنِ نُورِ خیر الوریٰ" ۱۴۳۱ھ

قطعۂ تاریخ

انوار سے مملو یہ دل آویز صحیفہ
توصیفِ محمدؐ کا ہے انمول خزینہ

جو لفظ ہے ، اِک درسِ ادب سرورِ دیں کا
جو شِعر ہے وہ خاتمِ مدحت کا نگینہ

آقا کی لِکھی نعت ، بہیں بخت ہے طاہر
دِل اُس کا ہے سرکار کی اُلفت کا دفینہ

وہ جانتا ہے نعت کے آداب بخُوبی
آقا کی ثنا کا وہ سمجھتا ہے قرینہ

Marfat.com

ہر ایک کو ملتی نہیں توفیق ثناء کی
مِلتا ہے سعیدِ ازلی کو یہ گنجینہ

یہ دائمی اعزاز و شرف کا ذریعہ
توصیفِ نبی عرشِ سعادت کا ہے زِینہ

روشن ہیں دِیے جس میں محمدؐ کی ثناء کے
ہے مَہبطِ انوارِ خدا ، قلب وہ سِینہ

☆☆☆

مجموعۂ خُوب اس کا ہے گلزار ثناء کا
شاباش اُسے دیتے ہیں عشّاقِ مدینہ

ہے خدمتِ طاہرؔ میں مِرا ہدیۂ تبریک
اُس کو مِلی مدّاحیٔ سُلطانِ مدینہ

تاریخ کہی ''اَوج'' سے طارقؔ نے خُوشی سے
۱۰
اے صَلِّ علیٰ ، ''عظمتِ سُلطانِ مدینہ''

۱۰+ ۲۰۰۰ = ۲۰۱۰ء

محمد عبدالقیوم طارقؔ سُلطانپوری

Marfat.com

فہرست مؤلفات و مرتبات (2010ء تک)

حضرت علامہ ابوالحسن پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری زید مجدہٗ

۱۔ احادیثِ نبویہ فی مرویاتِ غوثیہ (سرکارِ بغداد کی مطبوعہ کتب سے احادیث مع تخریج)

۲۔ ہدیۃ النبیؐ (عقائدِ مسلک اہلسنت والجماعت)

۳۔ تحفۃ الرسولؐ (عقائدِ مسلک اہلسنت والجماعت)

۴۔ مرآۃ الرحمن فی حقیقۃ الانسان

۵۔ حقوق العباد (قرآن وسنت کی روشنی میں)

۶۔ بابِ علمِ نبیؐ فی مناقبِ علیؓ (علومِ مرتضویؓ کا بیان)

۷۔ صحیفۂ کرم (وظائف و اورادِ قادریہ قطبیہ)

۸۔ سفینۂ غوثیہ (تذکرہ مشائخِ قادریہ قطبیہ)

۹۔ فقرِ سلطانی (تذکرہ حضرت سلطان باھوؒ مع نبیرگان)

۱۰۔ لمعاتِ قطبیہ (تذکرہ حضرت قطبِ عالم پیر محلویؒ)

۱۱۔ شیرِ یزداں (تذکرہ حضرت شیرِ یزدانی فتحپوریؒ)

۱۲۔ تذکرہ شاہِ سردارؒ (سوانح حیات حضرت اقدس دہڑویؒ)

۱۳۔ جمالِ حافظ (سوانح حیات حضرت خواجہ بلوآنویؒ)

۱۴۔ لمحاتِ کرم (سوانح حیات حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ)

۱۵۔ ”کتاب قطب الہند“ کا تحقیقی جائزہ (ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم کی اس تحقیق کہ سیدنا عبدالوہاب

جیلانیؒ کا مزار ناگور، انڈیا میں ہے کی نفی کی گئی ہے)

۱۶۔ دیوانِ قطبیہ (منظوم کلام حضرت قطب عالم پیر محلویؒ)

۱۷۔ مآثرِ شیرِ یزدانی (حضور شیرِ یزدانی فتحپوریؒ، پیر سید فضل حسین شاہ پیر محلویؒ، پیر سید غلام رسول شاہ کھوہ پاکؒ اور چند مشہور خلفاء کے غیر مطبوعہ خطوط)

۱۸۔ مشکوٰۃِ کرم (منظوم کلام حضرت خواجہ بلوآنویؒ، حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ، حضرت مظہر الانوار منگانویؒ)

۱۹۔ تنویر الابرار مع اورادِ قادریہ (افادات حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ)

۲۰۔ ابرِ کرم (مکتوبات حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ)

۲۱۔ فیضانِ کرم (ملفوظات حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ)

۲۲۔ وظائفِ قادریہ (پاکٹ سائز)

۲۳۔ اہل اللہ کی بے نیازی اور استغناء

۲۴۔ اہلِ دل کی دل آویز باتیں

۲۵۔ ریاض الکرم (مکتوبات حضرات اخی صاحبان)

۲۶۔ سبیلِ کرم (مقالات ومضامین)

۲۷۔ رموز و کنوز (علمی، ادبی اور متصوفانہ نکات)

۲۸۔ دستِ کرم (پہلا شعری مجموعہ، حمد و نعت و مناقب)

۲۹۔ نظرِ کرم (دوسرا شعری مجموعہ، نعتیہ)

۳۰۔ عکسِ کرم (تیسرا شعری مجموعہ، حمد و نعت و مناقب)

۳۱۔ نقشِ کرم (پنجابی کافیاں اور سی حرفیاں)

۳۲۔ آس (اُردو غزلیات و رباعیات)

۳۳۔ جواہرِ کرم (مکتوبات) تین جلدیں

Marfat.com

۳۴۔ ذخائرِ کرم (ملفوظات) دو جلدیں

۳۵۔ بُستانِ کرم (خطبات)

۳۶۔ بارانِ کرم (ملفوظات)

۳۷۔ متاعِ دید (پہلا سفرنامہ حجاز)

۳۸۔ کاروانِ شوق (دوسرا سفرنامہ حجاز)

۳۹۔ جادۂ محبت (تیسرا سفرنامہ حجاز)

۴۰۔ آئرلینڈ میں کچھ روز (سفرنامہ)

۴۱۔ گلدستۂ کرم (یارانِ طریقت کا منظوم ہدیۂ عقیدت)

۴۲۔ یادگارِ طُور (علامہ طُور نورانی کا غیر مطبوعہ فارسی و اُردو کلام)

(خصوصی نمبرز مجلّہ آئینہ کرم)

۴۳۔ حضور قبلۂ عالم منگانویؒ نمبر

۴۴۔ سیمینار نمبر

۴۵۔ حدیثِ عشق نمبر

Marfat.com

یہ دیوان ''نظرِ کرم'' کا ہے صدقہ
وگرنہ میں کیا ہوں میرے کملی والے

میرے داد رَس ، کارسازِ دو عالم
تیرے در کھڑا ہوں میرے کملی والے

ہیں کشکول آنکھوں کے دو ٹھیکرے سے
لِقا چاہتا ہوں میرے کملی والے

کرم کی ہو خیرات طاہرؔ حزیں پر
سراپا خطا ہوں میرے کملی والے

محمد کبیر الدین رازی
ایم بی اے

Marfat.com